11

ترجمۃ القرآن المجید

جماعت گیارہ

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

تَرۡجَمَۃُ الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ

برائے گیارھویں جماعت

Web Version of PCTB Textbook

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

یہ کتاب پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کے ''نصاب برائے تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون 2021ء'' کے مطابق تیار کردہ اور منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

منظور شدہ متحدہ علما بورڈ، پنجاب، لاہور [بمطابق مراسلہ نمبر: ایم یو بی (پی سی ٹی بی / 5 / درسی کتب) 22/2022 مورخہ 02-06-2022]

استدعا

زیرِ نظر مسوّدہ متحدہ علما بورڈ پنجاب، لاہور سے منظور شدہ اور پنجاب قرآن بورڈ، لاہور کے رجسٹرڈ پروف ریڈرز سے تصدیق شدہ ہے تاہم اس میں اگر پرنٹنگ، بائنڈنگ یا متن میں کوئی کمی یا غلطی نظر آئے تو ادارہ ہذا کو مطلع کیا جائے کیوں کہ یہ مسوّدہ ہذا کا پہلا ایڈیشن ہے۔

تمام مکاتبِ فکر کے علما کرام پر مشتمل، اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان (ITMP) کی مجوزہ کمیٹی کو وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت (MoFE&PT)، اسلام آباد نے مورخہ 20 اپریل 2017ء کو بمطابق مراسلہ نمبر 3(8)/2015/E-III نوٹی فائی کیا۔ اس کمیٹی نے ''دی علم فاؤنڈیشن، کراچی'' کے مرتب کردہ قرآنِ مجید کے ترجمے پر مکمل اتفاق کیا، جسے اس درسی کتاب میں استعمال کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر
1	قرآنِ مجید کے آداب	i
2	ہدایات برائے اساتذہ کرام	ii
3	مقاصدِ تدریس	iii
4	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: تعارف اور خصوصیات	1
5	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: مضامین اور اہم نِکات	3
6	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: متن و ترجمہ	6
7	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: مشق	53
8	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ: تعارف اور خصوصیات	57
9	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ: مضامین اور اہم نِکات	60
10	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ: متن و ترجمہ	63
11	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ: مشق	91
12	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ: تعارف اور خصوصیات	95
13	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ: مضامین اور اہم نِکات	97
14	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ: متن و ترجمہ	100
15	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ: مشق	110
16	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ: تعارف اور خصوصیات	114
17	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ: مضامین اور اہم نِکات	117
18	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ: متن و ترجمہ	119
19	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ: مشق	138
20	ماڈل پیپر برائے جماعت گیارھویں	142
21	رموزِ اوقاف قرآنِ مجید	145
21	تصدیقی سرٹیفکیٹ	146

مصنف: حافظ محمد طاہر

اراکین جائزہ کمیٹی:

ڈاکٹر سلطان سکندر — اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج، ریلوے روڈ، لاہور
حافظ محمد فخر الدین — ماہرِ مضمون، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول، قائد، قصور
علامہ یونس حسن — مدیر ادارہ پیغام ختمِ نبوت، ایڈن گارڈن، لاہور
محمد عمر دراز — ای ایس ٹی، گورنمنٹ ہائی سکول، بصیر پور، اوکاڑہ
عبدالحفیظ — نمائندہ: قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور

ڈاکٹر محمد اُویس سرور — صدر شعبہ عربی و علوم اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج فار بوائز، لاہور کینٹ
ڈاکٹر محمد اکرم ورک — پروفیسر آف اسلامک سٹڈیز، گورنمنٹ کالج سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ
ڈاکٹر شاہد فریاد — ماہرِ مضمون، پنجاب ایگزیمینیشن کمیشن، وحدت کالونی، لاہور

ماہرِ زبان:
ڈاکٹر شازیہ اکبر — شعبہ اُردو، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، H/9، اسلام آباد

سبجیکٹ کوآرڈینیٹرز: ★ ڈاکٹر فخر الزمان سینئر ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور ★ راشدہ طفیل ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

نگرانِ طباعت: ★ ڈاکٹر فخر الزمان سینئر ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور ★ محمد صفدر جاوید معاون ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ڈائریکٹر (مسودات): ★ محترمہ فریدہ صادق — انچارج آرٹ سیل ★ سیدہ انجم واصف

تیار کردہ: جدید ایجوکیشنل سروسز، لاہور

قرآنِ مجید کے آداب

1. قرآنِ مجید کی تلاوت پاک صاف اور باوضو ہو کر کرنی چاہیے۔

2. تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوّذ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ) اور تسمیہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) پڑھنی چاہیے۔

3. تجوید کے ساتھ تلاوت کی کوشش کرنی چاہیے۔

4. تلاوت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور اُس کے کلام کی عظمت دل میں موجود ہونی چاہیے۔

5. تلاوت آہستہ اور بلند آواز سے کی جا سکتی ہے۔ البتّہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ بلند آواز سے تلاوت سے کسی کے آرام یا کام میں خلل نہ پڑے۔

6. سجدۂ تلاوت والی آیت پر سجدہ کرنا چاہیے۔ ہمیں سجدۂ تلاوت کا طریقہ اور آداب سیکھنے چاہییں۔

7. جب قرآنِ مجید کی تلاوت کی جا رہی ہو تو اسے خاموشی اور توجہ سے سننا چاہیے۔

8. قرآنِ مجید کے ترجمہ کے مطالعہ کے وقت خوب غور و فکر کرنا چاہیے تا کہ آیات کا مفہوم اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔

9. اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبّت اور اطاعت کے جذبہ سے سرشار ہو کر اَحکامِ دین سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی نیّت سے قرآنِ مجید کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

10. اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عظمت اور جنّت و خوش خبری والی آیات کا ترجمہ پڑھتے وقت خوشی کے اظہار اور شکر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا اور جنّت کی دعا مانگنی چاہیے۔

11. اللہ تعالیٰ کے غضب، جہنّم اور اس کے عذاب والی آیات کا ترجمہ پڑھتے وقت اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے جہنّم کے عذاب اور اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچنے کی دعا مانگنی چاہیے۔

12. تلاوت کے آخر میں اپنی، اپنے والدین، اساتذہ کرام، مرحومین اور پوری اُمّتِ مسلمہ کے لیے سلامتی، بھلائی اور مغفرت کی دعا مانگنی چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook

ہدایات برائے اساتذۂ کرام

1. ترجمہ قرآنِ مجید کی تدریس اس طرح کیجیے کہ طلبہ کی کردار سازی ہو سکے۔ وہ علم و عمل میں ترقّی کر سکیں اور قرآنِ مجید سے ان کے تعلق اور محبّت میں اِضافہ ہو۔ تدریسِ قرآنِ مجید کا بنیادی مقصد تربیت، اصلاح اور کردار سازی ہے۔
2. عربی متن کے ساتھ ترجمہ پڑھایا جائے۔ ترجمہ پر خاص توجّہ دیتے ہوئے اسے بار بار دہرایا جائے، تاکہ طلبہ کو اس سے زیادہ سے زیادہ آگاہی حاصل ہو اور وہ اُس کو سمجھ سکیں۔
3. عربی متن کی تلاوت کے دوران یہ خیال رکھا جائے کہ الفاظ کو ادا کرنے کا طریقہ بالکل درست ہو۔
4. کلاس میں ایسے طلبا و طالبات سے تلاوت کرائی جائے جن کی تجوید درست ہو۔
5. جہاں تک ممکن ہو سکے اساتذہ خود بھی باوضو ہوں اور طلبہ کو بھی اس کا پابند بنائیں، تاکہ پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس عمل کو انجام دیا جائے اور روحانی برکات کا بھی حصول ہو۔
6. طلبہ میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیے۔
7. قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال و جواب کے ذریعے سے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
8. سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیے۔
9. کوئز پروگرام، آن لائن اَیپ اور دستاویزی فلم سے اِستفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
10. متعلقہ جماعت کے لیے مقرّرہ حصّۂ قرآنِ مجید کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔
11. گیارھویں جماعت کے لیے مختص ذخیرۂ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپر کی طرز پر امتحان لیا جائے۔
(گیارھویں جماعت کے منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی اور ماڈل پیپر اس کتاب کا حصّہ ہیں۔)
12. نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپر سے اِستفادہ کریں۔

Web Version of PCTB Textbook

13. درج ذیل آیاتِ مبارکہ کے بامحاورہ ترجمے کا اِمتحان لیا جائے:

1. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ، آیت 01 تا 07
2. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ، آیت 255 (اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ)
3. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ، آیت 275
4. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ، آیت 284 تا 286
5. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 26 تا 27
6. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 102 تا 104
7. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 123 تا 125
8. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 134
9. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 190 تا 194
10. سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ، آیت 01 تا 04
11. سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ، آیت 15
12. سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ، آیت 45 تا 48
13. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 24
14. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 38 تا 41
15. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 60
16. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 71 تا 72
17. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 100
18. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 119
19. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 128 تا 129

مقاصدِ تدریس

طلبا و طالبات گیارھویں جماعت کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ

1. تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
2. گیارھویں جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمّل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔
3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔
4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
5. مذکورہ قرآنی سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔
6. منتخب قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں۔
7. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔
8. نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook

سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ: تعارف اور خصوصیات

حاصلاتِ تَعَلُّم:

اس سورۂ مبارکہ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ

- ★ تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- ★ سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کا تعارف کروا سکیں۔
- ★ سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
- ★ سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
- ★ سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کی امتحان کے لیے منتخب آیات کا با محاورہ ترجمہ سیکھ کر جائزہ کے قابل ہو سکیں۔
- ★ سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- ★ سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کر سکیں۔

سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ قرآنِ مجید کی ترتیب کے اعتبار سے دوسری اور سب سے طویل سورت ہے۔ اس سورت میں کل دو سو چھیاسی (286) آیات ہیں۔

سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کا آغاز حروفِ مُقطّعات سے ہوتا ہے۔ حروفِ مُقطّعات قرآنِ مجید کی کچھ سورتوں کے شروع میں آنے والے وہ حروف ہیں جن کے معانی اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سِوا کوئی نہیں جانتا۔

سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کی آیات سڑسٹھ (67) تا تہتّر (73) میں اُس گائے کا واقعہ مذکور ہے جسے ذبح کرنے کا حکم بنی اِسرائیل کو دیا گیا تھا۔ اس لیے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ ہے، کیوں کہ "بقرۃ" عربی زبان میں گائے کو کہتے ہیں۔ اس واقعہ میں بہت سی حکمتیں ہیں، جن میں سے ایک اہم بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اِنسانوں کے مر جانے کے بعد انھیں دوبارہ زندہ کرنے پر مکمّل قدرت رکھتا ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جب ہجرت فرما کر مدینہ منوّرہ تشریف فرما ہوئے تو یہ سورت نازل ہوئی۔ مدینہ منوّرہ میں جن لوگوں کو اِسلام کی دعوت پیش کی جا رہی تھی وہ مکّہ مکرّمہ کے رہنے والوں سے مختلف تھے۔ یہاں اِسلام کی دعوت جس مرحلے میں داخل ہو رہی تھی اس کی ضروریات اور تقاضے بھی بالکل نئے تھے۔ اس لیے اس سورت کے موضوعات اور مضامین کا مکّی دَور کی سورتوں سے فرق بہت نمایاں ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ کے زمانے میں جو شخص سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ اور

Web Version of PCTB Textbook

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا عالم ہوتا تھا اسے بہت عظیم اور لائقِ تکریم شمار کیا جاتا تھا۔ (مسند احمد:12216)

حضرت محمد رسول اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (یعنی ذکر و تلاوت سے گھروں کو خالی نہ رکھو) بے شک شیطان اُس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی تلاوت کی جائے۔ (صحیح مسلم:780)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ہر چیز کی ایک چوٹی ہوتی ہے اور قرآنِ مجید کی چوٹی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ ہے۔ (جامع ترمذی:2878)

حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ پڑھا کرو، اس کے پڑھنے میں برکت، چھوڑنے میں حسرت اور بدنصیبی ہے اور اہلِ باطل (جادوگر، کاہن اور مکّار) لوگوں کا اس پر بس نہیں چلتا (یعنی اُن کا فریب اثر نہیں کرتا)۔ (صحیح مسلم:804)

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں میں سب سے بڑی سورت ہے۔ ان سورتوں کے متعلّق نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں کے علم کو حاصل کر لیا وہ بہت بڑا عالم بن گیا۔ (مسند احمد:24531)

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات کے بارے میں حضورِ اقدس خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص بھی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح بخاری:5009)

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مضامین کی گہرائی اور وُسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ جیسے جلیل القدر صحابی کو اِس سورت کو مکمّل طور پر سیکھنے میں بارہ سال لگے، جب کہ اُن کے صاحبزادے حضرت عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اِس سورت کو آٹھ سال میں اِس کے تمام مضامین کے ساتھ سیکھا۔

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ کی فضیلت

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ قرآنِ مجید کی بہت فضیلت والی آیت ہے اور تمام آیتوں کی سردار ہے۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت نمبر دو سو پچپن (255) اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ پڑھتا ہے اُسے جنّت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکے رکھتی ہے۔ (صحیح الترغیب والترھیب:1595)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جانے لگو تو اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ پڑھ لیا کرو، صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمھارے لیے ایک محافظ مقرّر رہے گا اور شیطان تمھارے قریب نہیں آسکے گا۔ (صحیح بخاری:5010)

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت یعنی اس کے یکتا ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور صفات کا بھی بیان ہے۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: مضامین اور اہم نِکات

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون "ہدایت" ہے۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بالکل شروع میں اُن لوگوں کی صِفات بیان کی گئی ہیں جو قرآنِ مجید سے ہدایت حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

اس سورت میں واضح کیا گیا ہے کہ جس طرح پہلے اللہ تعالیٰ انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیائے کرام علیہم السّلام کے ذریعے سے کتابیں بھیجتا رہا ہے، اِسی طرح اُس نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بھی قرآنِ مجید کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے بغیر ایمان کا دعویٰ قبول نہیں۔ لہٰذا انسانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ قرآنِ مجید اور صاحبِ قرآن خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لے آؤ اور ان کی کامل اِطاعت کرو۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مضامین کو درج ذیل نِکات کی صورت میں بیان کیا جاسکتا ہے:

- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا آغاز اِسلام کے بنیادی عقائد یعنی توحید، رسالت اور آخرت کے بیان سے ہوا ہے۔ اِسی ضمن میں اِنسانوں کی تین قسمیں یعنی مومن، کافر اور منافق بیان کی گئی ہیں۔
- ★ حضرت آدم علیہ السّلام کی پیدائش کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے، تاکہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہو۔
- ★ آیات کے ایک طویل سلسلے میں بنیادی طور پر خطاب یہودیوں سے ہے، جو بڑی تعداد میں مدینہ منوّرہ کے آس پاس

Web Version of PCTB Textbook

آباد تھے۔ اس قوم پر اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں نازل فرمائیں اور جس طرح اُنھوں نے ناشُکری اور نافرمانی سے کام لیا، اس کا مفصّل بیان ہے۔

★ پہلے پارے کے قریباً آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا تذکرہ ہے، اس لیے کہ اُنھیں نہ صرف یہودی اور مسیحی بلکہ عرب کے بُت پرست بھی اپنا پیشوا مانتے تھے۔ اِن سب کو یاد دلایا گیا ہے کہ وہ خالص توحید کے قائل تھے اور اُنھوں نے کبھی کسی قسم کے شرک کو گوارا نہیں کیا۔ اِسی ضمن میں بیت اللہ کی تعمیر اور اسے قبلہ بنانے کا موضوع زیرِ بحث آیا ہے۔

★ مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی سے متعلّق بہت سے اَحکام بیان فرمائے گئے ہیں جن میں عبادات سے لے کر معاشرت، خاندانی اُمور اور حکمرانی سے متعلّق بہت سے مسائل ہیں۔

★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں جن بُرائیوں کی سخت مذمّت بیان کی گئی ہے ان میں سے ایک سُود ہے۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں سُود کو اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خلاف جنگ قرار دیا گیا ہے۔ سُود ایک ایسی معاشرتی برائی ہے جس کی وجہ سے معاشرہ غربت، سُستی، فضول خرچی اور تنگ دلی کا شکار ہوجاتا ہے۔ سُود کی وجہ سے امیر اور غریب کے درمیان فرق بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ سُود ادا کرنے والے مجبور لوگ کئی بار خودکُشی جیسا بڑا گناہ کر بیٹھتے ہیں۔

علمی و عملی نِکات

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نِکات معلوم ہوتے ہیں، اُن میں سے چند درج ذیل ہیں:

1. اِیمان کا اظہار عمل سے ہوتا ہے، جس میں اوّلین عمل نماز ادا کرنا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 3)
2. اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو گمراہ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے عہد کو توڑتے، قطع رحمی (رشتے داروں سے بُرا سلوک) کرتے اور زمین پر فساد مچاتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 27-26)
3. اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی اور تکبّر کرنا شیطانی طرزِ عمل ہے۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 34)
4. انسان کی عظمت اس بات میں ہے کہ بھول یا خطا ہوجائے تو فوراً توبہ کرلے۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 37)
5. مشکلات اور مصائب میں صبر اور نماز کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنا ایمان والوں کا شیوہ ہے۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 45)

Web Version of PCTB Textbook

6. موت کی فکر صاحبِ ایمان ہونے کی علامت ہے۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 94)

7. سعادت اور فضیلت کا حُصول محنت اور قربانی کا تقاضا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو آزمائشوں اور اِمتحانات سے گزار کر اعلیٰ مقام و مرتبے سے نوازتا ہے۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 124)

8. صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ کے اِیمان اور عقیدے کو معیار اور مثالی نمونہ قرار دیا گیا ہے۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 137)

9. اہلِ کتاب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو خوب پہچانتے تھے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ رسولِ برحق ہیں لیکن حسد اور عناد کی وجہ سے جانتے بوجھتے ہوئے اُنھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کا انکار کیا۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 146)

10. بندہ اگر دیکھنا چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے کتنا یاد رکھتا ہے تو وہ دیکھے کہ وہ خود اللہ تعالیٰ کا کتنا ذکر کرتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو یاد رکھتا ہے، یہی بندے کی کامیابی ہے۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 152)

11. ایمان کے کمال کی علامت یہ ہے کہ بندہ سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے محبّت کرے۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 165)

12. اللہ تعالیٰ دعا مانگنے والوں کی دعا ضرور قبول فرماتا ہے۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 186)

13. دُنیا پرست صرف دنیاوی چیزوں کی دعائیں کرتے ہیں۔ وہ آخرت میں نعمتوں سے محروم ہوں گے جب کہ نیک بندے دنیا اور آخرت میں بھلائی کی دعائیں مانگتے ہیں۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 202-200)

14. اللہ تعالیٰ نے مال خرچ کرنے کی یہ ترتیب بتائی ہے کہ پہلے والدین، رشتہ داروں اور پھر دیگر حاجت مندوں پر خرچ کیا جائے۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 215)

15. اِنسان اپنی لاعلمی یا ناقص علم کی وجہ سے فائدہ کو نقصان اور نقصان کو فائدہ سمجھ بیٹھتا ہے۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 216)

16. جس قوم میں اجتماعی بزدلی آجائے وہ زوال اور ہلاکت سے نہیں بچ سکتی۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 234)

17. دِین میں کوئی جبر نہیں یعنی دِین قبول کرانے میں کسی پر جبر اور زبردستی جائز نہیں۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 256)

18. اِحسان جتلانے، دکھاوا کرنے اور تکلیف پہنچانے سے نیکی ضائع ہو جاتی ہے۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ:264)

19. قرض کے معاملات کو تحریر میں لانے اور اُن پر گواہ بنانے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 282)

20. سُود سے حاصل ہونے والے مال میں برَکت نہیں ہوتی۔ اِس کا انجام مفلسی اور تباہی ہے۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 282)

21. اِنسان اپنے اعمال کا خود ذمّہ دار ہے۔ اُسے اچھے اعمال پر ثواب اور بُرے اعمال پر عذاب دیا جائے گا۔(سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ: 286)

Web Version of PCTB Textbook

آیاتھا ۲۸۶ — (۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷) — رُكُوْعَاتُهَا ۴۰

سورۂ بقرہ مدنی ہے (آیات:۲۸۶ / رکوع:۴۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
الٓمّٓ۔ (الف لام میم) (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں (یہ) پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔ جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں
وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
اور جو رزق ہم نے اُنھیں عطا کیا ہے اس میں سے وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وأصحابہٖ وسلم) کی طرف نازل فرمایا گیا
وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ
اور اس پر (بھی) جو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وأصحابہٖ وسلم) سے پہلے نازل فرمایا گیا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت پر ہیں
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے حق میں برابر ہے خواہ آپ اُنھیں ڈرائیں یا اُنھیں نہ ڈرائیں
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ۗ وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ
وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے
عَظِيْمٌ ۝٧ ع وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨
بڑا عذاب ہے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئے حالاں کہ (حقیقت میں) وہ مومن نہیں۔
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩
وہ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور (حقیقت میں) وہ اپنے آپ کو ہی دھوکا دے رہے ہیں اور وہ شعور نہیں رکھتے۔
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠
ان کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تو اللہ نے ان کا مرض اور بڑھا دیا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝١١ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ مچاؤ (تو) کہتے ہیں کہ ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک یہی فساد کرنے والے ہیں
وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا
لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح (اور) لوگ ایمان لائے تم بھی ایمان لے آؤ تو وہ کہتے ہیں

معانقة

وقف لازم

Web Version of PCTB Textbook

اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

کیا ہم بھی (اُسی طرح) ایمان لے آئیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ آگاہ ہو جاؤ! بے شک وہی بے وقوف ہیں لیکن وہ جانتے نہیں۔

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ

اور جب یہ (منافقین) ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب تنہائی میں اپنے شیاطین (سرداروں) کے پاس جاتے ہیں

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾

تو (اُن سے) کہتے ہیں کہ بے شک ہم تمھارے ساتھ ہیں ہم تو (مسلمانوں سے) صرف مذاق کرتے ہیں۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ

اللہ ان (منافقین) سے (اپنی شان کے مطابق) استہزا کرتا ہے اور اُنھیں ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ (یہ) وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾

جنھوں نے ہدایت کے بدلہ گمراہی خرید لی لہٰذا نہ تو ان کی تجارت نے کچھ نفع دیا اور نہ ہی وہ ہدایت یافتہ ہوئے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (تاریکی میں) آگ جلائی جب اس (آگ) نے اس کے آس پاس کا ماحول روشن کر دیا

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ

(تو) اللہ نے ان لوگوں کی روشنی سلب کر لی اور اُنھیں اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ اُنھیں کچھ سجھائی نہیں دیتا۔ (وہ) بہرے گونگے اندھے ہیں

فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۙ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ

تو وہ (ہدایت کی طرف) رجوع نہیں کریں گے۔ یا (ان منافقین کی مثال) ایسی ہے کہ آسمان سے بارش برس رہی ہو جس میں اندھیرے ہوں

وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ

اور (بادل کی) گرج ہو اور بجلی (کی کڑک) ہو تو وہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں، کڑک کے باعث موت کے ڈر سے

وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ

اور اللہ کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی بصارت) کو اُچک لے جائے جب ان پر بجلی چمکتی ہے

مَّشَوْا فِيْهِ ۙۗ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

(تو) وہ اس (کی روشنی) میں چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے (تو) وہ کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت

وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ ع ۲

اور بصارت (کی طاقتوں) کو سلب کر لیتا، بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اے لوگو! اپنے ربّ کی عبادت کرو

Web Version of PCTB Textbook

الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ وَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ۝٢١ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ

جس نے تمھیں پیدا فرمایا اور ان لوگوں کو (بھی) جو تم سے پہلے تھے تا کہ تم (عذاب سے) بچ سکو۔ جس نے تمھارے لیے زمین کو

فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّكُمۡ ۚ

فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اس (پانی) کے ذریعہ تمھارے کھانے کے لیے کچھ پھل نکالے

فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝٢٢ وَ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ

تو کسی کو اللہ کے مدِمقابل نہ ٹھہراؤ جب کہ تم (یہ بات) جانتے ہو۔ اور اگر تم شک میں ہو

مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۪ وَ ادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

اس (کلام کی سچائی) کے بارے میں جو ہم نے اپنے (خاص) بندہ پر نازل کیا ہے تو اس طرح کی ایک سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلا لو

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ۝٢٣ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَ لَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ

اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی

وَ الۡحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِیۡنَ ۝٢٤ وَ بَشِّرِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ

اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور ان لوگوں کو خوش خبری دیجیے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے بے شک اُن کے لیے ایسے باغات ہیں

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں جب کبھی ان کو ان (باغات) میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا (تو) وہ کہیں گے

هٰذَا الَّذِیۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَ اُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمۡ فِیۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ

کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے دیا گیا تھا حالاں کہ اُنھیں (صورت میں) اس سے ملتا جلتا (پھل) دیا جائے گا اور ان کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی

وَّ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝٢٥ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسۡتَحۡیٖۤ اَنۡ یَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَةً فَمَا فَوۡقَهَا ؕ

اور وہ ان (باغات) میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ اس بات سے جھجک محسوس نہیں فرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی (حقیر) شے کی مثال بیان فرمائے

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فَیَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا فَیَقُوۡلُوۡنَ

لہٰذا جو لوگ ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ یہ (مثال) ان کے ربّ کی طرف سے حق ہے اور جنھوں نے کفر کیا تو وہ کہتے ہیں

مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیۡرًا ۙ وَّ یَهۡدِیۡ بِهٖ كَثِیۡرًا ؕ وقف لازم

اللہ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا ہے؟ اس (مثال) سے (اللہ) بہت سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور اس سے بہت سے لوگوں کو ہدایت عطا فرماتا ہے

وَ مَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الۡفٰسِقِیۡنَ ۝٢٦ الَّذِیۡنَ یَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِیۡثَاقِهٖ ۪ وَ یَقۡطَعُوۡنَ

اور اس سے وہ صرف نافرمانوں کو ہی گمراہ کرتا ہے۔ جو اللہ سے کیے ہوئے عہد کو توڑتے ہیں اسے پختہ کرنے کے بعد اور (اُن رشتوں کو) کاٹتے ہیں

Web version of PCTB Textbook

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٢٧ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

جنھیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ تم کیسے اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہو

وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٨

جب کہ تم مُردہ تھے تو اس نے تمھیں زندہ فرمایا پھر وہ تمھیں موت دے گا پھر وہی تمھیں زندہ فرمائے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ

وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے پیدا فرمایا وہ سب کچھ جو زمین میں ہے پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا

وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٢٩ ۧ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ

اور وہ ہر شے کا خُوب جاننے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب تمھارے ربّ نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

تو انھوں نے عرض کیا! کیا تُو اس (زمین) میں اُسے (خلیفہ) بناتا ہے جو اس میں فساد مچائے گا اور خون بہائے گا؟ اور ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں

وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٣٠ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں (اللہ نے) فرمایا بے شک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور اس (اللہ) نے آدم (علیہ السلام) کو تمام (چیزوں کے) نام سکھائے

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣١ قَالُوْا

پھر اُنھیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا پھر فرمایا مجھے ان (چیزوں) کے نام بتاؤ اگر تم سچّے ہو۔ انھوں نے عرض کیا (اے اللہ!)

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٣٢ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

تُو پاک ہے ہمارے پاس تو اتنا ہی علم ہے جو تُو نے ہمیں سکھایا بے شک تُو خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (پھر اللہ نے) فرمایا اے آدم!

اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

تم ان (فرشتوں) کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ پھر جب انھوں نے ان (فرشتوں) کو ان (چیزوں) کے نام بتائے (تو اللہ نے) فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝٣٣

کہ بے شک میں آسمانوں اور زمینوں کی (سب) پوشیدہ باتیں خوب جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چُھپاتے ہو۔

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَ كَانَ

اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب (فرشتوں) نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبّر کیا اور وہ

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٤ وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪

کافروں میں سے ہو گیا۔ اور ہم نے کہا اے آدم! تم اور تمھاری بیوی جنّت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو جی بھر کے کھاؤ (پیو)

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

اور تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں نقصان کاروں میں سے ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے ڈگمگا دیا

فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

اور جس (عیش و آرام) میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا اور (پھر) ہم نے کہا تم سب (یہاں سے) اُتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے

وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ

اور تمھارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور ایک (مقررہ) وقت تک کے لیے فائدہ اُٹھانا ہے۔ پھر آدم (علیہ السّلام) نے اپنے ربّ سے (توبہ کے) کچھ کلمات سیکھ لیے

فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ

تو اس (اللہ) نے ان کی توبہ قبول فرمائی بے شک وہ بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ ہم نے کہا تم سب یہاں سے اُتر جاؤ

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

پھر اگر تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِيْۤ اُوْفِ

اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور تم میرے (ساتھ کیے ہوئے) عہد کو پورا کرو میں تمھارے (ساتھ کیے گئے)

بِعَهْدِكُمْ ۚ وَ اِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

عہد کو پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور ایمان لاؤ اس (قرآن) پر جو میں نے نازل کیا ہے جو تصدیق کرتا ہے اس (تورات) کی جو تمھارے پاس ہے

وَ لَا تَكُوْنُوْۤا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۠ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّ اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

اور تم سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو اور نہ بیچ ڈالو میری آیتوں کو تھوڑے سے معاوضہ میں اور مجھ ہی سے ڈرو۔

وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور حق کو باطل کے ساتھ گڈ مڈ نہ کرو اور جان بُوجھ کر حق کو نہ چُھپاؤ۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالاں کہ تم

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا

کتاب کی تلاوت (بھی) کرتے ہو تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے؟ اور صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو اور بے شک

Web Version of PCTB Textbook

لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝٤٥ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

وہ (نماز) بہت بھاری ہے مگر ان لوگوں پر (نہیں) جو عاجزی کرنے والے ہیں۔ جو یقین رکھتے ہیں کہ بے شک وہ اپنے ربّ سے ملنے والے ہیں

وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝٤٦ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ ع ٥

اور بے شک اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا وہ احسان

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٧ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا

جو میں نے تم پر کیا اور بے شک میں نے تمھیں (اس وقت کے) تمام جہان (والوں) پر فضیلت عطا کی۔ اور اس دن سے ڈرو

لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

جب کوئی شخص کسی دوسرے کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اس سے (بغیر اذنِ الٰہی) کوئی سفارش قبول کی جائے گی

وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٤٨ وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اور نہ اس سے کسی طرح کا معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ (کسی اور طرح) ان کی مدد کی جائے گی۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم کو آلِ فرعون سے نجات عطا کی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

وہ تمھیں بُری طرح اذیّت پہنچاتے تھے تمھارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمھاری عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ چھوڑ دیتے تھے

وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝٤٩ وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

اور اِس میں تمھارے ربّ کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمھارے لیے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تمھیں نجات دی

وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝٥٠ وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

اور آلِ فرعون کو غرق کر دیا جب کہ تم (یہ سب) دیکھ رہے تھے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝٥١ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر اُن کے (طور پر جانے کے) بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم بن گئے۔ پھر اس کے بعد ہم نے تمھیں

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٥٢ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝٥٣

معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب اور (حق و باطل میں) فرق کرنے والا (معجزہ) عطا کیا تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! یقیناً تم نے اپنے اوپر ظلم کیا بچھڑے کو (بطور معبود) اختیار کر کے

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ

تو تم اپنے خالق کے حضور توبہ کرو پھر ایک دوسرے کو قتل کرو یہ تمھارے خالق کے نزدیک تمھارے حق میں بہتر ہے پھر اس نے تمھاری توبہ قبول فرمالی

Web Version of PCTB Textbook

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى

بے شک وہی بہت توبہ قبول فرمانے والانہایت رحم فرمانے والا ہے۔اور (یادکرو) جب تم نے کہااے موسیٰ! ہم ہرگز آپ پر یقین نہیں کریں گے جب تک

نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ

ہم اللہ کوظاہر نہ دیکھ لیں توتمھیں (بجلی کی) کڑک نے آ پکڑااس حال میں کہ تم دیکھتے رہ گئے۔پھر تمھاری موت کے بعد ہم نے تمھیں دوبارہ زندہ کیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ

تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیے رکھا اورتم پر مَن اور سَلویٰ اُتارا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾

(اور فرمایا) تم ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ (پیو) جو ہم نے تمھیں عطا کی ہیں اور انھوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ہی ظلم کرتے تھے۔

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

اور (یادکرو) جب ہم نے (اُن سے) فرمایا اس بستی میں داخل ہو جاؤ پھر اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو)

وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ

اور (شہر کے) دروازے سے سَروں کو جھکاتے ہوئے داخل ہونا اور کہتے جانا (اے اللہ!) ہمیں بخش دے (تو) ہم تمھاری خطائیں معاف کردیں گے

وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

اور ہم عنقریب نیک لوگوں کو اور زیادہ (اجر) عطا کریں گے۔مگر ظالموں نے وہ بات جو اُنھیں کہی گئی تھی دوسری بات سے بدل ڈالی

۶ ع ۱۳ ۶

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

توہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیااس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔اور (یادکرو) جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

توہم نے فرمایا اپنا عصا پتھر پر مارو تو اس (پتھر) میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے یقیناً ہر قبیلہ نے اپنے پانی پینے کی جگہ جان لی

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى

(ہم نے فرمایا) کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق میں سے اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ اور (یادکرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ!

لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

ہم ایک (ہی) کھانے پر ہرگز صبر نہیں کرسکتے لہٰذا ہمارے لیے اپنے رب سے دُعا کیجیے کہ ہمارے لیے وہ (چیزیں) نکالے جو زمین اُگاتی ہے

مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى

اس کا ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم بدلہ میں لینا چاہتے ہو وہ چیز جو ادنیٰ ہے

Web Version of PCTB Textbook

بِالَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ ؕ اِھْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ

اس چیز کی جگہ جو عمدہ ہے (جاؤ) کسی شہر میں اتر جاؤ تو بے شک تمھیں وہ مل جائے گا جو تم نے مانگا اور اُن پر ذلّت اور محتاجی مسلّط کر دی گئی

وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ

اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو گئے یہ اس لیے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور انبیاء (علیہم السلام) کو ناحق قتل (شہید) کرتے تھے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ ھَادُوْا وَ النَّصٰرٰی ع ۲ ۷

یہ اس وجہ سے تھا کہ وہ نافرمانیاں کرتے تھے اور حد سے بڑھ جایا کرتے تھے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور وہ جو یہودی ہوئے اور (جو) نصرانی

وَ الصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ ۚ

اور صابی ہیں (ان میں سے) جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ایسے لوگوں کے لیے اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس ہے

وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَ لَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا اور تم پر طور (پہاڑ) کو بلند کیا

خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

(اور حکم دیا کہ) جو کچھ ہم نے تمھیں عطا کیا ہے (اسے) مضبوطی سے تھامو اور جو (کچھ) اس میں ہے (اسے) یاد رکھو تا کہ تم (عذاب سے) بچ سکو۔

ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿٦٤﴾

پھر اس (وعدہ کے) بعد تم پھر گئے تو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَھُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕیْنَ ۚ ﴿٦٥﴾

اور تم اُنھیں خوب جانتے ہو جنھوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن کے بارے میں تجاوز کیا تھا تو ہم نے اُنھیں کہہ دیا کہ دھتکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔

فَجَعَلْنٰھَا نَكَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْھَا وَ مَا خَلْفَھَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿٦٦﴾

تو ہم نے اِس (واقعہ) کو اُن کے لیے عبرت بنا دیا جو اس وقت موجود تھے اور جو بعد میں آنے والے تھے اور (اُسے) پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا ھُزُوًا ؕ

اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے فرمایا بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو وہ بولے کیا آپ ہم سے مذاق کر رہے ہیں؟

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ ﴿٦٧﴾

موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں (مذاق کر کے ایسے) نادانوں میں شامل ہو جاؤں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا ھِیَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ

وہ کہنے لگے ہمارے لیے اپنے ربّ سے پوچھیے وہ ہمیں واضح طور پر بتائے کہ وہ کیسی (گائے) ہو؟ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے

Web Version of PCTB Textbook

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ط عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ط فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾

کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بالکل بچھیا (بلکہ) درمیانی عمر کی ہو تو (اُس پر) عمل کرو جو تمھیں حکم دیا جا رہا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ط قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ

(پھر) کہنے لگے اپنے ربّ سے ہمارے لیے پوچھیے وہ واضح طور پر ہمیں بتادے کہ اُس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے

اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ لا فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

کہ وہ زرد رنگ کی گائے ہو جس کی رنگت تیز ہو وہ دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہو۔ (اب) کہنے لگے اپنے ربّ سے (پھر) ہمارے لیے پوچھیے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ لا اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ط وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾

وہ ہمارے لیے واضح فرمادے کہ وہ (گائے) کیسی ہو؟ بے شک (وہ) گائے ہم پر مشتبہ ہوگئی ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم (اُسے) ضرور ڈھونڈ لیں گے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ج مُسَلَّمَةٌ

(موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے کہ یہ گائے ایسی سُدھائی ہوئی نہ ہو جو ہل چلاتی ہو اور نہ ہی کھیتی کو پانی دیتی ہو وہ بالکل سالم ہو

لَّا شِيَةَ فِيْهَا ط قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ط فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع ۸ ۸

اُس میں کوئی داغ نہ ہو کہنے لگے اب آپ ٹھیک ٹھیک بات لائے ہیں پھر انھوں نے اس (متعیّن گائے) کو ذبح کیا حالاں کہ وہ ایسا کرنے والے نہیں لگتے تھے۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ط وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج

اور (یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر تم ایک دوسرے پر اس کا اِلزام لگانے لگے اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا وہ بات جو تم چُھپا رہے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ط كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى لا وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾

تو ہم نے کہا کہ اُس (مقتول) کے جسم پر (گائے کا) ایک حصّہ مارو، یوں اللہ مُردوں کو زندہ فرماتا ہے اور تمھیں اپنی نشانیاں دِکھاتا ہے شاید تم سمجھو۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط

پھر تمھارے دل سخت ہوگئے اس (منظر کو دیکھنے) کے بعد بھی پس وہ تو پتھر کی طرح (سخت) ہیں بلکہ اِس سے بھی زیادہ سخت

وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ط وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ط

اور (اِس لیے کہ) بے شک کئی پتھر ایسے (بھی) ہوتے ہیں جن سے نہریں بہ نکلتی ہیں اور کئی ایسے (بھی) ہیں کہ وہ پھٹتے ہیں تو ان سے پانی نکلنے لگتا ہے

وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

اور کئی ایسے (بھی) ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ

(اے مسلمانو!) کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تمھاری بات مان لیں گے۔ حالاں کہ یقیناً ان میں سے ایک گروہ ایسے لوگوں کا تھا جو اللہ کا کلام سنتے تھے

Web Version of PCTB Textbook

ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۷۵ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚۖ

پھر اس کو سمجھنے کے بعد جانتے بُوجھتے اسے بدل دیتے تھے۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں (تو) کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے ہیں۔

وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْۤا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

اور جب تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کیا تم ان (مسلمانوں) کو حقائق بتاتے ہو جو (تمھاری کتاب میں) اللہ نے تم پر واضح کیے ہیں

لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۷۶ اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ

تاکہ وہ ان (حقائق) کو تمھارے ربّ کے سامنے تمھارے خلاف دلیل بنائیں تو کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے؟ کیا وہ نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۝۷۷ وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ

کہ اللہ (سب) جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں کچھ اَن پڑھ ہیں جو کتاب کو نہیں جانتے

اِلَّاۤ اَمَانِيَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝۷۸ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ النصف

سوائے جھوٹی امیدوں کے اور وہ تو صرف گمان کرتے ہیں۔ تو ان کے لیے ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں

ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ

پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلہ حقیر سا معاوضہ حاصل کرلیں تو ان کے لیے ہلاکت ہے

مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝۷۹

اس (تحریر کی وجہ) سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھی اور ان کے لیے ہلاکت ہے اس (معاوضہ) کی وجہ سے جو وہ کما رہے ہیں۔

وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا

اور انھوں نے کہا ہمیں (جہنم کی) آگ گنتی کے چند دن کے سوا ہرگز نہ چھوئے گی آپ پوچھیے کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے

فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸۰ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً

تو اللہ اپنے عہد کی خلاف ورزی ہرگز نہ کرے گا یا تم اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو جس کا تم علم نہیں رکھتے۔ کیوں نہیں! جس نے (بڑی) بُرائی کی

وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۸۱ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اُسے اُس کے گناہ نے گھیر لیا تو وہ آگ والے ہیں وہ اُس (آگ) میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۸۲ ع ۱۱ ۹

اور نیک اعمال کیے وہ جنّت والے ہیں وہ اس (جنت) میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اور (یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا (اور کہا) کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

Web Version of PCTB Textbook

وَّ ذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں سے (بھی اچھا سلوک کرنا) اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا

ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ

پھرتم میں سے چند کے سوا (باقی سب) اِس عہد سے پھر گئے اورتم ہو ہی روگردانی کرنے والے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا

لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

کہ تم اپنوں کا خون نہیں بہاؤ گے اور اپنوں کو اپنے وطن سے نہیں نکالو گے پھر تم نے (اِس عہد کا) اقرار کیا اور تم (خود) اِس کے گواہ ہو۔

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِیْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِیَارِهِمْ ۫

پھر یہ تم ہی تو ہو جو (اُس عہد کے بعد) اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنوں میں سے ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکالتے ہو

تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ وَ اِنْ یَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی

ان کے خلاف گناہ اور زیادتی کرتے ہوئے (ان کے دشمنوں کی) مدد کرتے ہو اور اگر وہ تمھارے پاس قیدی بن کر آئیں

تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ

(تو چھڑانے کے لیے) اُن کا فدیہ ادا کرتے ہو حالاں کہ تم پر اُن کا (گھروں سے) نکالنا ہی حرام کیا گیا تھا تو کیا تم کتاب کے کچھ حصّہ پر ایمان رکھتے ہو

وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ

اور کچھ حصّہ سے کفر کرتے ہو تو جو تم میں سے یہ (حرکت) کرے اس کی سزا یہی ہے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو

وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُرَدُّوْنَ اِلٰۤی اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور روزِ قیامت اُنھیں سخت ترین عذاب میں لوٹایا جائے گا اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ

یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلہ میں خرید لیا تو نہ اُن پر سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُن کی

یُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَ قَفَّیْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَ اٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ

ع ۱۰

مدد کی جائے گی۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب عطا کی اور ہم نے اُن کے پیچھے پے دَر پے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ ابن

مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ وَ اَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ

مریم (علیہما السّلام) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور ہم نے اُن کی رُوح القدس (جبریل علیہ السّلام) کے ذریعہ تائید کی تو کیا جب کبھی تمھارے پاس کوئی رسول (ایسا حکم) لائے

بِمَا لَا تَهْوٰۤی اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِیْقًا كَذَّبْتُمْ ۫ وَ فَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾

جیسے تمھارے نفس پسند نہ کرتے تھے تو تم اکڑ گئے پھر بعض کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل (شہید) کرتے رہے۔

Web Version of PCTB Textbook

وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور (یہود) کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف میں (بند) ہیں (نہیں!) بلکہ اُن کے کفر کی وجہ سے اللہ نے اُن پر لعنت کر دی پس اُن میں سے کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ

اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے آئی وہ کتاب (قرآن) جو اُس (تورات) کی تصدیق کرتی تھی جو اُن کے پاس تھی (تو انھوں نے اس کا انکار کیا)

وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

حالاں کہ وہ اِس سے پہلے (حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے وسیلے سے) کافروں پر فتح (کی دعا) مانگتے تھے تو جب اُن کے پاس وہ (نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) تشریف لائے

مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

جنھیں وہ (خوب) پہچان چکے تھے تو (جانتے بوجھتے) ان کا انکار کر دیا تو (ایسے) کفر کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ

بہت بُری ہے وہ چیز جس کے بدلہ انھوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کہ وہ اُس کا انکار کرتے ہیں جسے اللہ نے نازل فرمایا (محض) اس ضد میں کہ اللہ

مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ

اپنے فضل میں سے (وحی) نازل فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے تو وہ اللہ کے غضب پر غضب کے مستحق ہوئے

وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ اُس پر جو اللہ نے نازل فرمایا ہے

قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ

تو کہتے ہیں ہم تو (صرف) اُس (کتاب) پر ایمان لائے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی اور وہ اُس کے علاوہ دوسری (کتاب یعنی قرآن) کا انکار کرتے ہیں

وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ

حالاں کہ وہ (کتاب) حق ہے اُن (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اُن کے پاس ہے آپ کہہ دیجیے پھر تم اِس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

کیوں قتل کرتے رہے ہو؟ اگر تم (واقعی تورات پر) ایمان رکھتے تھے۔ اور یقیناً موسیٰ (علیہ السّلام) تمھارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پھر اُن کے (طور پر جانے کے)

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنالیا اور تم تو ہو ہی ظالم۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور تمھارے سَروں پر طور (پہاڑ) کو بلند کیا

خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۗ

(اور تمھیں حکم دیا) جو ہم نے تمھیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تھامو اور (غور سے) سنو انھوں نے کہا ہم نے سن لیا اور (بعد میں کہا) ہم نے نہیں مانا

Web Version of PCTB Textbook

وَ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا

اور اُن کے دلوں میں بچھڑے (کا تقدّس) بسا دیا گیا تھا اُن کے کفر کی وجہ سے آپ فرما دیجیے بہت بُری ہے (وہ بات)

یَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِیْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

جس کا تمھیں تمھارا ایمان تلقین کرتا ہے اگر تم (واقعی) مومن ہو۔ آپ فرما دیجیے اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۴﴾

صرف تمھارے لیے ہی مخصوص ہے دیگر لوگوں کے سوا تو پھر موت کی تمنّا تو کرو اگر تم (اس بات میں) سچّے ہو۔

وَ لَنْ یَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۹۵﴾

اور وہ ہرگز کبھی بھی اِس کی تمنّا نہ کریں گے اُن (کرتوتوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوةٍ ۛۚ وَ مِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ یَوَدُّ اَحَدُهُمْ

اورآپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اُن (یہود) کو ضرور پائیں گے زندگی پر سب لوگوں سے زیادہ حریص حتیٰ کہ مشرکوں سے بھی (زیادہ) اُن میں سے ہرفرد چاہتا ہے

لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ ؕ

کہ کاش! اُسے ہزار برس کی زندگی دی جائے اور یہ (طویل) عمر کا مِل جانا بھی اُس کو عذاب سے نہیں بچا سکتا

وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ

اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ جو کوئی جبریل (علیہ السّلام) کا دُشمن ہے

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰی قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

تو (وہ جان لے کہ) بے شک اس (جبریل علیہ السّلام) نے تو اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے دل پر نازل کیا ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ هُدًی وَّ بُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۹۷﴾

(یہ) ان (کتابوں) کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے کی ہیں اور مومنوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِیْلَ وَ مِیْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۹۸﴾

جو کوئی دُشمن ہوا اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کے رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل (علیہما السلام) کا تو بے شک اللہ (خود ایسے) کافروں کا دُشمن ہے۔

وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۚ وَ مَا یَكْفُرُ بِهَاۤ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

اور یقیناً ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی طرف واضح آیتیں نازل کیں اور ان (آیات) کا انکار صرف نافرمان ہی کرتے ہیں۔

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

کیا (ایسا نہیں ہے کہ) جب کبھی انھوں نے کوئی عہد کیا تو اُن میں سے کسی ایک گروہ نے اس (عہد) کو توڑ ڈالا بلکہ اُن میں سے اکثر تو ایمان ہی نہیں رکھتے۔

معانقہ ۳

ع ۱۱

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تشریف لائے جو تصدیق کرنے والے ہیں اس (کتاب) کی جو اُن کے پاس ہے

نَبَذَ فَرِیْقٌ مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

جن کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک گروہ نے ڈال دیا اللہ کی کتاب کو (ایسے) اپنی پیٹھوں کے پیچھے گویا کہ وہ کچھ جانتے ہی نہیں۔

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ

اور اُن (یہودی) لوگوں نے اُس کی پیروی کی جو شیاطین پڑھا کرتے تھے سلیمان (علیہ السّلام) کے (عہد) حکومت میں اور سلیمان (علیہ السّلام) نے کفر (یعنی جادو) نہیں کیا

وَلٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ

بلکہ شیطانوں نے ہی کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور (انھوں نے پیروی کی اس کی) جو بابل (شہر) میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اتارا گیا تھا

وَ مَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا

اور وہ دونوں کسی کو نہ سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو ہیں ہی آزمائش پس تم (جادو کے پیچھے لگ کر) کفر نہ کرو پھر (بھی) لوگ اُن سے (وہ) سیکھتے تھے

مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

جس کے ذریعہ وہ جدائی ڈالنا چاہتے تھے مرد اور اُس کی بیوی کے درمیان اور وہ اُس کے ذریعہ کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے اللہ کے اِذن کے بغیر

وَ یَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ

اور وہ (ایسی بات) سیکھتے تھے جو اُنھیں نقصان پہنچاتی تھی اور فائدہ نہ دیتی تھی اور وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے اس (بات) کا سودا کیا

مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ۫ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اُس کے لیے آخرت میں (رحمت کا) کوئی حصّہ نہیں اور بہت بُری ہے وہ چیز جس کے بدلہ انھوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کاش کہ وہ (حقیقت) جان لیتے۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَیْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع ۱۲ / ۱۲

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو یقیناً (اِس کا) ثواب اللہ کے ہاں بہت اچھا ہوتا کاش! کہ وہ (یہ بھی) جان لیتے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ

اے ایمان والو! (نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے کچھ پوچھتے وقت) ”راعنا“ مت کہا کرو اور کہو ”اُنظُرنا“ اور (اُن کی بات پہلے ہی غور سے) سنا کرو اور کافروں کے لیے

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِیْنَ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ خَیْرٍ

دردناک عذاب ہے۔ اہلِ کتاب میں سے جنھوں نے کفر کیا وہ لوگ نہیں چاہتے اور نہ ہی مشرکین کہ تم پر کوئی بھلائی نازل کی جائے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ

تمھارے ربّ کی طرف سے اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرما لیتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ جو آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook

اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۗ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾

یا فراموش کرا دیتے ہیں تو اُس (آیت) سے بہتر یا اِس جیسی لے آتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾

کیا تم نہیں جانتے بے شک اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور اللہ کے سوا تمھارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۗ

(مسلمانو!) کیا تم (یہ) چاہتے ہو کہ اپنے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے (ایسے سوال) پوچھو جیسے اِس سے پہلے موسیٰ (علیہ السّلام) سے پوچھے گئے

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

اور جس نے ایمان کے بدلہ میں کفر اختیار کرلیا تو یقیناً وہ تو سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ (مسلمانو!) بہت سے اہلِ کتاب چاہتے ہیں

لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ

کہ کسی طرح تمھیں ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں (محض) حسد کی وجہ سے جو اُن کے (دل کے) اندر ہے اس کے بعد کہ اُن پر حق واضح ہو چکا ہے

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ

تو درگزر کرو اور نظر انداز کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ بھیج دے بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾

اور جو بھلائی بھی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے تو اُسے اللہ کے ہاں پاؤ گے بے شک اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

اور انھوں نے کہا جنّت میں سوائے یہودی یا نصرانی کے ہرگز کوئی داخل نہیں ہوگا یہ محض اُن کی (خیالی اور باطل) آرزوئیں ہیں آپ فرما دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠

اگر تم سچّے ہو۔ کیوں نہیں! جس نے اپنے آپ کو اللہ کے لیے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو تو اُس کے لیے اُس کا اجر اُس کے ربّ کے پاس ہے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۠

اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ نصاریٰ (کے مذہب) کی کوئی بنیاد نہیں

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۗ

اور نصرانی کہتے ہیں کہ یہود (کے مذہب) کی کوئی بنیاد نہیں حالاں کہ وہ سب (آسمانی) کتاب پڑھتے ہیں

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اِسی طرح ان لوگوں نے اِن جیسی بات کہی جو (آسمانی کتاب کا علم) نہیں جانتے تو (اب) قیامت کے دن اللہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا

الثلثة

ع ۱۳

Web Version of PCTB Textbook

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں سے روکے

اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا

کہ اُن میں اس کے نام (پاک) کا ذِکر کیا جائے اور اُنھیں ویران کرنے کی کوشش کرے ایسے لوگوں کو حق نہیں کہ ان (مساجد) میں داخل ہوں مگر

خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ

ڈرتے ہوئے اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اور مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ

لہٰذا تم جس طرف رُخ کرو گے تو وہیں اللہ کی ذات ہے بے شک اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ اور انھوں نے کہا کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنالیا ہے

سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

(نہیں بلکہ) وہ اِس (تہمت) سے پاک ہے بلکہ اُسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

(اللہ) آسمانوں اور زمینوں کا مُوجِد ہے اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے بس اتنا فرماتا ہے کہ ہوجا، تو وہ ہوجاتا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ

اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی (خاص) نشانی کیوں نہیں آتی؟

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

اسی طرح سے اِن کی سی بات اُن لوگوں نے بھی کہی تھی جو اِن سے پہلے (گزرے) ہیں ان کی ذہنیتیں ایک جیسی ہوگئی ہیں

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ

یقیناً ہم نے تو آیتیں واضح کردی ہیں اُن لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو حق کے ساتھ بھیجا ہے

بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

خوش خبری دینے والا اور ڈر سنانے والا (رسول) بنا کر اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) سے جہنم والوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔

وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ

اور یہودی آپ سے ہرگز راضی نہیں ہوں گے اور نہ ہی نصاریٰ یہاں تک کہ آپ اُن کی مِلّت کی پیروی کریں آپ فرما دیجیے

اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

بے شک اللہ کی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے اور (اے مخاطب!) اگر تم نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی اُس علم کے بعد بھی جو تمھارے پاس آچکا ہے

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

(تو پھر) تمھارے لیے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی حمایت کرنے والا ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب عطا کی ہے

يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ

وہ اِس کی ایسے تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اِس کی تلاوت کرنے کا حق ہے یہی لوگ اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اِس (کتاب) کا انکار کرے گا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا

تو وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! یاد کرو

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾

میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور بے شک میں نے تمھیں (اس وقت کے) تمام جہان (والوں) پر فضیلت دی۔

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی دوسرے کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اُس سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا

وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ

اور نہ ہی اُسے (بغیر اذنِ الٰہی) کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ (کسی اور طرح) ان کی مدد کی جائے گی۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السّلام) کو اُن کے ربّ نے آزمایا

بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ

چند (بڑی) باتوں سے تو انھوں نے تمام (باتوں) کو پورا کر دکھایا (تب اللہ نے) فرمایا بے شک میں تمھیں تمام انسانوں کے لیے امام بنانے والا ہوں

قَالَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

(ابراہیم علیہ السّلام نے) عرض کیا: اور میری اولاد میں سے بھی؟ (اللہ نے) فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے اِس گھر (کعبہ) کو بنایا

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدْنَآ

لوگوں کے لیے بار بار آنے کا مرکز اور امن کی جگہ اور (حکم دیا) کہ مقامِ ابراہیم کو نماز ادا کرنے کی جگہ بناؤ اور ہم نے تاکید کی

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾

ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسماعیل (علیہ السّلام) کو کہ تم دونوں میرے گھر کو پاک رکھو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع، سجود کرنے والوں کے لیے۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اور جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے دُعا کی اے میرے ربّ! اِس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور تُو اِس (شہر) کے باشندوں کو پھلوں میں سے رزق عطا فرما

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا

جو اُن میں سے ایمان لائیں اللہ اور آخرت کے دن پر (اللہ نے) فرمایا: اور جو کفر کرے میں اُس کو (بھی) تھوڑا سا فائدہ دوں گا

Web Version of PCTB Textbook

ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ

پھر میں اسے آگ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسمٰعیل (علیہ السّلام) گھر (کعبہ) کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا

(اور دُعا کر رہے تھے) اے ہمارے ربّ! تُو ہماری طرف سے (یہ عمل) قبول فرما بے شک تُو ہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اے ہمارے ربّ!

وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا

ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار بنا اور ہماری اولاد میں سے (بھی) اپنی ایک فرماں بردار اُمّت (پیدا فرما) اور ہمیں ہماری عبادتوں کے طریقے سکھا

وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا

اور ہم پر (اپنی رحمت سے) توجہ فرما بے شک تو ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے ربّ!

وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ ؕ

اور اُن میں اُنھی میں سے ایک رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) بھیج جو اُن پر تیری آیات تلاوت کرے اور اُنھیں کتاب اور حکمت سکھائے اور ان کا تزکیہ کرے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ ع ۱۵/۸/۱۵

بے شک تُو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السّلام) کی مِلّت سے انحراف کرے، سوائے اُس کے جس نے خود اپنے آپ کو حماقت میں مبتلا کیا

وَ لَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

اور یقیناً ہم نے اُن کو دنیا میں چُن لیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں شامل ہوں گے۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

جب بھی اُن کے ربّ نے اُن سے فرمایا کہ فرماں برداری اختیار کرو انھوں نے عرض کیا کہ میں نے تمام جہانوں کے ربّ کی فرماں برداری اختیار کی۔

وَ وَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ

اور ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے بیٹوں کو اِسی (فرماں برداری) کی وصیّت کی اور یعقوب (علیہ السّلام) نے (بھی) کہ اے میرے بیٹو!

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ ﴿۱۳۲﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ

بے شک اللہ نے تمھارے لیے (یہ) دین (اسلام) پسند فرما لیا ہے لہٰذا تمھیں موت بھی آئے تو اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ کیا تم اُس وقت موجود تھے

اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا

جب یعقوب (علیہ السّلام) پر موت (کی گھڑی) آئی جب انھوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا: تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟ انھوں نے کہا

نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ

کہ ہم عبادت کریں گے آپ کے معبود اور آپ کے آباء و اجداد ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السّلام) کے معبود کی جو ایک ہی معبود ہے

Web Version of PCTB Textbook

وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔ وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی اُن کے لیے وہی کچھ ہے جو انھوں نے (عمل) کمایا اور تمھارے لیے وہی کچھ ہے جو تم نے کمایا

وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ

اور تم سے اُس کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور (اہلِ کتاب نے) کہا تم یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْۤا

آپ فرما دیجیے (نہیں) بلکہ ابراہیم (علیہ السّلام) کی ملّت (اختیار کرو) جو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سُو تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (مسلمانو!) تم کہو کہ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ

ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس (کلام) پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو نازل کیا گیا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السّلام) کی طرف

وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ مَاۤ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

اور (اُن کی) اولاد (کی طرف) اور جو کچھ موسیٰ (علیہ السّلام) اور عیسیٰ (علیہ السّلام) کو دیا گیا اور جو کچھ انبیا (علیہم السّلام) کو اُن کے ربّ کی طرف سے دیا گیا (ہم سب پر ایمان لائے)

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا

ہم اُن میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اُس (اللہ ہی) کے فرماں بردار ہیں۔ تو اگر وہ (اسی طرح) ایمان لے آئیں

بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ

جس طرح (مسلمانو!) تم ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر یہ مُنھ موڑ لیں تو (جان لو کہ) وہ تو ہیں ہی مخالفت کے درپے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ ؕ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

تو عنقریب اُن کے مقابلہ میں اللہ آپ کے لیے کافی ہوگا اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اللہ (کی بندگی) کا رنگ (اختیار کرو)

وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا

اور اللہ کے رنگ سے اچھا کس کا رنگ ہو سکتا ہے اور ہم تو اُس (اللہ ہی) کی بندگی کرنے والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم ہم سے

فِى اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ وَ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ

اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو حالاں کہ وہ ہمارا بھی ربّ ہے اور تمھارا بھی ربّ ہے اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال

وَ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ ۙ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ

اور ہم تو اُس (اللہ) ہی کے مخلص ہیں۔ کیا تم کہتے ہو بے شک ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسماعیل (علیہ السّلام) اور اسحاق (علیہ السّلام)

وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ اَظْلَمُ

اور یعقوب (علیہ السّلام) اور (اُن کی) اولاد یہودی یا نصرانی تھے آپ کہہ دیجیے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے

Web Version of PCTB Textbook

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝١٤٠

جس نے گواہی چھپائی جو اللہ کی طرف سے اُس کے پاس (پہنچی) ہو اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی اُن کے لیے وہی کچھ ہے جو انھوں نے (عمل) کمایا اور تمھارے لیے وہی کچھ ہے جو تم نے کمایا

الجزء ٢ ع ١٦ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤١ ؏ سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ

اور تم سے اُس کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ عنقریب لوگوں میں سے کچھ احمق کہیں گے

مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ

کہ کس چیز نے اُن (مسلمانوں) کو اُن کے اُس قبلہ سے پھیر دیا جس پر وہ (اب تک) تھے آپ فرما دیجیے مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝١٤٢ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔ اور (اے مسلمانو!) اسی طرح سے ہم نے تمھیں معتدل اُمّت بنایا تاکہ تم لوگوں پر

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ

گواہ ہو جاؤ اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) تم پر گواہ ہوں۔ اور ہم نے وہ قبلہ (بیت المقدس) اس لیے مقرر کیا تھا جس پر آپ (اب تک) تھے

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً

تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اُس کے مقابلہ میں جو اُلٹے قدموں پھر جاتا ہے اور یقیناً وہ بہت بھاری (حکم) تھا

اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ

سوائے اُن لوگوں کے جنھیں اللہ نے ہدایت عطا فرمائی اور اللہ تمھارا ایمان ضائع نہیں کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٤٣ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ

بے شک اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ یقیناً ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا دیکھ رہے ہیں

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ

تو ہم آپ کو اُس قبلہ کی طرف ضرور پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں تو (اب سے) اپنے چہرے مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے اور (مسلمانو!) تم جہاں کہیں بھی ہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ

تو اپنے چہروں کو (نماز کے لیے) اُس (مسجدِ حرام) کی طرف پھیر لو اور یقیناً جنھیں کتاب دی گئی ہے وہ لوگ جانتے ہیں کہ یہ (حکم) اُن کے ربّ کی طرف سے برحق ہے

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤٤ وَ لَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ

اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو وہ لوگ کرتے ہیں۔ اور اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) اُن لوگوں کے پاس لے آئیں جنھیں کتاب دی گئی ہے تمام نشانیاں

مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَ مَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ

وہ (پھر بھی) آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ ہی آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُن کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں

وَ مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

اور نہ اُن (اہلِ کتاب) میں سے بعض بعض کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں اور (اے مخاطب!) اگر تم نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اِس کے بعد کہ تمھارے پاس اصل علم آچکا ہے تو یقیناً تم اُس صورت میں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا کی ہے

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

وہ ان (نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو بالکل اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور یقیناً اُن میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کو جانتے بُوجھتے چھپا رہا ہے۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

حق (وہی) ہے جو تمھارے ربّ کی طرف سے (آیا) ہے تو (اے مخاطب!) تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے

هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ

جس کی طرف وہ رخ کیے ہوئے ہے لہٰذا تم دوسروں سے نیکیوں میں سبقت کرو تم کہیں بھی ہو اللہ تم سب کو لے آئے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) جہاں کہیں سے نکلیں تو (اب سے) اپنے چہرے مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے

وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

اور یقیناً یہ (حکم) آپ کے ربّ کی طرف سے حق ہے اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔ اور آپ جہاں کہیں سے نکلیں

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ

تو (اب سے) اپنے چہرے مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے اور (مسلمانو!) تم جہاں کہیں ہو تو اپنے رخ (نماز کے وقت) اس (مسجدِ حرام) کی طرف کر لیا کرو

لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ۚ

تا کہ لوگوں کے پاس تمھارے خلاف کوئی حجت نہ ہو سوائے اُن کے جو اُن میں سے ظلم کریں تو (مسلمانو!) اُن سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو

وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ۛ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ

اور اس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دوں تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ (یہ احسان بھی اسی طرح ہے) جیسا کہ ہم نے تمھارے درمیان بھیجا

رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

تم ہی میں سے ایک (عظمت والا) رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) وہ تم پر ہماری آیات تلاوت کرتے ہیں اور تمھارا تزکیہ کرتے ہیں اور تمھیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم — وقف منزل — وقف لازم

Web Version of PCTB Textbook

معانقة ۱۸ ع ۵ ۲

وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾

اور تمھیں وہ (کچھ) سکھاتے ہیں جو تم نہیں جانتے تھے۔ لہٰذا تم مجھے یاد کیا کرو میں تمھیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

اور جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جاتے ہیں انھیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم (ان کی زندگی کو) سمجھ نہیں سکتے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

اور ہم ضرور تمھیں آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک سے اور اموال اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) صبر کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجیے۔

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ۭ

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے (تو) وہ کہتے ہیں کہ بے شک ہم صرف اللہ ہی کے ہیں اور بے شک ہم اُسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اُن کے ربّ کی طرف سے عنایات ہیں اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

بے شک صفا اور مروہ (پہاڑ) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو اُس گھر (کعبہ) کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اُس پر کچھ حرج نہیں

اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

کہ وہ اِن دونوں (پہاڑوں) کے درمیان چکر لگائے اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو اللہ بڑا قدردان اور خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى

بے شک جو لوگ اُس (حق) کو چھپاتے ہیں جو ہم نے واضح نشانیوں اور ہدایت میں سے نازل فرمایا ہے

مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ

اِس کے بعد کہ ہم نے اُسے لوگوں کے لیے کتاب میں واضح کر دیا ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ جن پر اللہ لعنت کرتا ہے

وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا

اور اُن پر (دیگر) لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ سوائے اُن لوگوں کے جو توبہ کرلیں اور (اپنی) اصلاح کرلیں اور (جو وہ حق چھپاتے تھے) بیان کریں

فَاُولٰۗىِٕكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہوں اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہوں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا

Web Version of PCTB Textbook

وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۶۱

اور اِس حال پر مرے کہ وہ کافر تھے یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝۱۶۲ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

اُس (لعنت) میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُنھیں مہلت دی جائے گی۔ اور تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے

ع ۱۹ ۳ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝۱۶۳ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں اور رات دن کے بدلتے رہنے میں

وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ

اور اُن کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں وہ (چیزیں) اُٹھائے جو لوگوں کو نفع پہنچاتی ہیں اور جو اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

پھر اس سے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرمایا اور اس میں ہر قسم کے جان دار پھیلا دیے اور ہواؤں کے بدلتے رہنے میں

وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۱۶۴

اور اُن بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان (حکمِ الٰہی کے) پابند ہیں یقیناً (ان سب میں) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ

اور لوگوں میں سے کچھ (ایسے بھی) ہیں جو اوروں کو اللہ کا مدِ مقابل بناتے ہیں اُن سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسے اللہ کی محبت (ہونی چاہیے)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا

اور جو ایمان لائے ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں اور کاش! وہ لوگ جنھوں نے ظلم کیا ہے (ابھی) سمجھ لیں

اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝۱۶۵

(وہ تب جانیں گے) جب وہ (آنکھوں سے) عذاب دیکھیں گے بے شک قوت ساری اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ

(یاد کرو) جب بے زار ہو جائیں گے وہ (پیشوا) جن کی پیروی کی گئی تھی اُن سے جنھوں نے پیروی کی تھی اور وہ (سب) عذاب دیکھ لیں گے

وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۝۱۶۶ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

اور اُن سے سب تعلقات ٹوٹ جائیں گے۔ اور پیروی کرنے والے کہیں گے کاش! ہمیں ایک دفعہ (دنیا میں) پلٹ جانے کا موقع مل جاتا

فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ

تو ہم بھی ان (پیشواؤں) سے بے زار ہو جاتے جیسے وہ (آج) ہم سے بے زار ہو گئے ہیں اسی طرح اللہ اُنھیں اُن کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا

Web Version of PCTB Textbook

وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ ع ۲۰

اور وہ آگ (کے عذاب) سے نہ نکل پائیں گے۔ اے لوگو! اُن (چیزوں) میں سے کھاؤ جو زمین میں حلال (اور) پاکیزہ ہیں

وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ

اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی نہ کرو بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ بے شک وہ تو تمھیں صرف بُرائی اور بے حیائی کا ہی حکم دیتا ہے

وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور یہ کہ تم اللہ کی طرف ایسی باتیں منسوب کرو جو تم نہیں جانتے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا

تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اگرچہ اُن کے باپ دادا (دین کی) کچھ نہ سمجھ رکھتے ہوں

وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ

اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔ اور جنھوں نے کفر کیا اُن کی مثال اُس کی سی ہے جو پُکارے ایسے کو جو بلانے والے کی چیخ پکار کے سوا کچھ نہ سنے

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

وہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں لہٰذا وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اے ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں عطا کی ہیں

وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ بے شک اُس نے تم پر حرام کیا ہے مُردار اور خون اور خنزیر کا گوشت

وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ

اور جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کے سوا کسی اور کا نام پُکارا جائے لہٰذا جو (بھوک سے) مجبور ہو جائے (لیکن) نہ سرکش ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو

فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

اُس پر (بقدرِ ضرورت کھا لینے میں) کوئی گناہ نہیں بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ چُھپاتے ہیں

مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ

اُس کتاب (کی آیتوں) کو جو اللہ نے نازل فرمائی ہے اور اُس (حق کے چُھپانے) پر تھوڑا سا معاوضہ لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھرتے ہیں

وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾

اور اللہ اُن سے قیامت کے دن بات تک نہ کرے گا اور نہ ہی (اُن کے گناہ معاف کر کے) اُنھیں پاک کرے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلہ میں گمراہی خرید لی اور بخشش کے بدلہ میں عذاب

Web version of PCTB Textbook

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ

تو (تعجب ہے کہ) وہ کس قدر آگ (کے عذاب) پر صبر کرنے والے ہیں۔ یہ (سزا) اِس لیے ہے کہ اللہ نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے

وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع ۲۱ ۹ ۵

اور بے شک وہ لوگ جو (ایسی) کتاب میں اختلاف کرتے ہیں وہ یقیناً ضدبازی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

نیکی (بس) یہی نہیں ہے کہ تم (نماز میں) اپنے چہرے پھیر لو مشرق اور مغرب کی طرف بلکہ نیکی تو اُس کی ہے جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر

وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ

اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر اور اُس نے مال دیا اس (اللہ) کی محبت میں قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں کو

وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِى الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

اور مسافروں اور مانگنے والوں اور (غلاموں کی) گردنوں کو چھڑانے میں اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور وہ اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہیں

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ

جب بھی عہد کریں اور صبر کرنے والے ہیں تنگ دستی اور تکالیف میں اور جنگ کے وقت یہی سچے لوگ ہیں

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ

اور یہی پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے

اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ

آزاد، آزاد کے بدلہ اور غلام، غلام کے بدلہ اور عورت، عورت کے بدلہ البتہ جس کسی کو اُس کے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے

اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ

کچھ معافی دے دی جائے تو معروف طریقہ کے مطابق (خون بہا کا) مطالبہ کیا جائے اور (قاتل) خوش اسلوبی سے اس (خون بہا) کو ادا کرے

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾

تمھارے ربّ کی طرف سے یہ ایک رعایت اور رحمت ہے تو جس کسی نے اِس کے بعد بھی زیادتی کی تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

اور اے عقل مندو! تمھارے لیے قصاص میں زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی سے) بچ سکو۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت قریب آجائے

اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ ؕ

اور اگر وہ (اپنے پیچھے) مال چھوڑے جا رہا ہو (تو) والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے معروف طریقہ پر وصیّت کرے، یہ پرہیزگاروں پر لازم ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

فَمَنۢ بَدَّلَهٗ بَعۡدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثۡمُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يُبَدِّلُوۡنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ؕ ﴿۱۸۱﴾

پھر جو اُس (وصیّت) کو سُن لینے کے بعد اُسے بدل ڈالے تو اُس کا گناہ اُنھی (وصیّت) بدلنے والوں پر ہوگا بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

فَمَنۡ خَافَ مِنۡ مُّوۡصٍ جَنَفًا اَوۡ اِثۡمًا فَاَصۡلَحَ بَيۡنَهُمۡ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ؕ

پھر جو کوئی اندیشہ محسوس کرے وصیّت کرنے والے سے (کسی کی) طرف داری یا گناہ کا تو وہ اُن کے درمیان صلح کرا دے تو اُس پر کچھ گناہ نہیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيۡنَ ع ۲۲ ۲

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَۙ ﴿۱۸۳﴾ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ

تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو۔ (یہ روزے) گنتی کے چند دن (کے) ہیں پھر جو تم میں سے بیمار ہو

فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيۡنَ يُطِيۡقُوۡنَهٗ فِدۡيَةٌ طَعَامُ مِسۡكِيۡنٍ ؕ

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے اور جنھیں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ میں ایک مسکین کا کھانا دیں

فَمَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنۡ تَصُوۡمُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۴﴾

اور جو خوشی سے کوئی نیکی کرے تو وہ اُس کے لیے بہتر ہے اور اگر تم روزہ رکھو تو یہی تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ

رمضان کا مہینا وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا (یہ) لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور (اس میں) ہدایت اور (حق و باطل میں)

وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰى وَالۡفُرۡقَانِ ۚ فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡكُمُ الشَّهۡرَ فَلۡيَصُمۡهُ ؕ

فرق کرنے والے روشن دلائل ہیں لہٰذا تم میں سے جو بھی اِس مہینے کو پائے تو وہ اِس (مہینے) کے روزے رکھے

وَمَنۡ كَانَ مَرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ بِكُمُ الۡيُسۡرَ وَلَا يُرِيۡدُ بِكُمُ

اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے اللہ تمھارے لیے آسانی چاہتا ہے اور وہ تمھارے لیے

الۡعُسۡرَ وَلِتُكۡمِلُوا الۡعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰٮكُمۡ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾

مشکل نہیں چاہتا اور یہ (چاہتا ہے) کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی کا اظہار کرو اِس پر کہ اُس نے تمھیں ہدایت عطا فرمائی اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىۡ عَنِّىۡ فَاِنِّىۡ قَرِيۡبٌ ؕ

اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو (آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم فرما دیں) بے شک میں (ان کے) قریب ہوں

اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِۙ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِىۡ وَلۡيُؤۡمِنُوۡا بِىۡ

میں (ہر) دعا کرنے والے کی دُعا قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھ سے دُعا کرے تو اُنھیں چاہیے کہ وہ (بھی) میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں

Web Version of PCTB Textbook

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

تا کہ وہ ہدایت پر آ جائیں۔ تمہارے لیے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا وہ تمہارے لیے لباس ہیں

وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

اور تم اُن کے لیے لباس ہو اللہ کو علم تھا کہ تم (اُن کے پاس جا کر) اپنے آپ سے خیانت کیا کرتے تھے تو اس نے تم پر نظرِ کرم فرمائی

وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا

اور تمھیں معاف فرما دیا تو اب تم ان سے صحبت اختیار کرو اور تلاش کرو جو اللہ نے تمھارے لیے (نصیب میں) لکھ دیا ہے اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ

یہاں تک کہ تمہارے لیے نمایاں ہو جائے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کے وقت پھر رات تک روزہ پورا کرو

وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ

اور بیویوں سے صحبت اختیار نہ کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو یہ اللہ کی (طے کردہ) حدود ہیں تو ان کے قریب بھی مت جاؤ،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ وہ پرہیزگار بنیں۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ

وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع ٢٣ ٦ ٧

اور (نہ ہی) اِس (مال) کو (بطورِ رشوت) حکام تک پہنچاؤ کہ تم جانتے بوجھتے لوگوں کے مال کا کچھ حصّہ گناہ کے ساتھ کھاؤ۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) وہ آپ سے نئے چاندوں (کے گھٹنے اور بڑھنے) کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے کہ یہ لوگوں (کے معاملات)

وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ

اور حج (کے اوقات) کے تعین کا ذریعہ ہے اور یہ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے داخل ہو بلکہ نیکی تو اُس کی ہے

مَنِ اتَّقٰى ۚ وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾

جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور گھروں میں اُن کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تا کہ تم فلاح پا سکو۔

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾

اور اللہ کی راہ میں (اُن سے) لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرنا بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ

اور اُن (کافروں) کو قتل کرو جہاں کہیں بھی تم اُنھیں پاؤ اور اُنھیں (وہاں سے) نکالو جہاں سے انھوں نے تمھیں نکالا ہے

Web Version of PCTB Textbook

وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور فتنہ(انگیزی) تو قتل سے بھی زیادہ سخت بُرائی ہے اور مسجدِ حرام کے قریب اُن سے نہ لڑو

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۗ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا

یہاں تک کہ وہ (خود) تم سے وہاں لڑیں پھر اگر وہ تم سے (وہاں بھی) لڑیں تو تم بھی اُنھیں قتل کرو اور کافروں کی یہی سزا ہے۔ پس اگر وہ باز آ جائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۗ

تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اُن سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین صرف اللہ ہی کا ہو جائے

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۗ

پھر اگر وہ باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر کوئی سختی (روا) نہیں۔ حرمت والے مہینا کا بدلہ حرمت والا مہینا ہی ہے اور تمام حرمتوں کا بھی بدلہ ہے

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا

پھر جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اُس سے اُسی طرح سے بدلہ لو جیسا کہ اُس نے تم پر زیادتی کی ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ مع

بے شک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۗ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

بے شک اللہ نیک لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور حج اور عمرہ پورا کرو اللہ (کی رضا) کے لیے پھر اگر تم روک لیے جاؤ تو پھر جو بھی قربانی میں سے میسر ہو (پیش کر دو)

وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ

اور اپنے سر نہ مُنڈاؤ یہاں تک کہ قربانی کا جانور اپنے مقام پر پہنچ جائے پھر اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا اُسے سر میں کچھ تکلیف ہو (اور وہ سر منڈوا لے)

فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۫ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ

تو (پھر) اس کا فدیہ ہوگا روزے رکھنا یا صدقہ دینا یا (پھر) قربانی کرنا پھر جب تم امن میں ہو تو جو عمرہ کو حج کے ساتھ ملانے کا فائدہ اٹھانا چاہے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۗ

تو جو قربانی اُسے میسر ہو (پیش کرے) پھر جو (قربانی کی) حیثیت نہ رکھتا ہو تو (وہ) حج کے دنوں میں تین روزے (رکھے) اور سات (روزے) جب تم گھر واپس آؤ

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ

یہ پورے دس (روزے) ہوئے (البتہ) یہ (رعایت) اُس کے لیے ہے جس کے گھر والے مسجدِ حرام کے قریب نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرو

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ع ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ ع ۲۴ ۸

اور جان لو بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ حج کے چند مہینے متعیّن ہیں تو جو اِن میں (نیّت کر کے اپنے اُوپر) حج کو لازم کر لے

Web version of PCTB Textbook

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا

تو حج کے دوران نہ کوئی صحبت کی بات کرے نہ ہی کوئی نافرمانی اور نہ ہی جھگڑا اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے اور زادِراہ لے لیا کرو

فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

بے شک سب سے بہتر زادِراہ تو پرہیزگاری ہے اور اے عقل مندو! میری نافرمانی سے بچو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

اگر تم (دورانِ حج) اپنے ربّ کا فضل (رزق) تلاش کرو پھر جب عرفات سے واپس آؤ تو مشعرِ حرام (مزدلفہ)

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾

کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اُس کا ذکر اِس طرح کرو جس طرح اُس نے تمھیں ہدایت کی ہے اور تم اس سے پہلے ناواقفوں میں سے تھے۔

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾

پھر تم وہیں سے واپس آؤ جہاں سے باقی لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے مغفرت مانگو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ

پھر جب تم اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے رہے ہو یا اس سے بھی زیادہ (اللہ کا) ذکر کرو

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾

تو لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو دُعا کرتے ہیں اے ہمارے ربّ! ہمیں (سب کچھ) دنیا ہی میں دے دے اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصّہ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو دُعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ النصف اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے اُس میں سے حصّہ ہے جو انھوں نے (نیک) کمائی کی اور اللہ بہت جلد حساب چکانے والا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

اور اللہ کا ذکر گنتی کے چند دنوں (قیامِ منیٰ) میں (خوب) کرو پھر جو شخص دو ہی دنوں میں جلدی چلا جائے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں

وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

اور جو تاخیر کرے تو اُس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے (بشرطیکہ) وہ (نافرمانی سے) بچتا رہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور جان لو

اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ

بے شک تم اُسی کے حضور (جوابدہی کے لیے) جمع کیے جاؤ گے۔ اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

النصف

Web Version of PCTB Textbook

مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ

کہ جس کی بات دنیا کی زندگی کے بارے میں (اے مخاطب!) تمھیں بھلی لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات پر (قسمیں کھا کر) اللّٰہ کو گواہ بناتا ہے

وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ

حالاں کہ وہ (حق کا) سخت ترین جھگڑالو (دشمن) ہے۔ اور جب اسے اختیار ملتا ہے تو وہ خوب کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد مچائے اور کھیتیوں اور نسلوں کو برباد کر دے

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ

اور اللّٰہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ اللّٰہ (کی نافرمانی) سے ڈرتو اُسے غرور گناہ پر اکساتا ہے تو اُس کے لیے جہنم کافی ہے

وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ

اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔ اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو اللّٰہ کی رضا کو حاصل کرنے کے لیے اپنی جان تک کا سودا کرتا ہے

وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

اور اللّٰہ (ایسے) بندوں پر بہت شفقت فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم کی

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا

پیروی نہ کرو بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر تم پھسل گئے اس کے بعد کہ تمھارے پاس واضح دلائل آ چکے تھے تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ

بے شک اللّٰہ بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔ کیا یہ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللّٰہ (کا عذاب) آ جائے بادلوں کے سائبانوں (کی صورت) میں

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ ع ۲۵ ۱۴ ۹

اور فرشتے (بھی آ جائیں) اور فیصلہ ہی کر دیا جائے اور تمام کام اللّٰہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم!) بنی اسرائیل سے پوچھیے کہ ہم نے انھیں کتنی

مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

واضح نشانیاں عطا کیں اور جو کوئی اللّٰہ کی نعمت کو بدل ڈالے اِس کے مل جانے کے بعد تو یقیناً اللّٰہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وقف لازم

کفر کرنے والوں کے لیے دنیا کی زندگی خوش نُما بنا دی گئی اور وہ ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ قف

وہ اُن پر روزِ قیامت غالب ہوں گے اور اللّٰہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ (ابتدا میں) تمام لوگ ایک (ہی دین پر متفق) اُمّت تھے

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪ وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

پھر (جب انھوں نے اختلاف کیا) تو اللّٰہ نے انبیاء (علیہم السّلام) بھیجے خوش خبری دینے والے اور ڈر سنانے والے بنا کر اور اُن کے ساتھ برحق کتاب نازل فرمائی

لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ

تا کہ وہ لوگوں کے درمیان (اُن باتوں کا) فیصلہ فرمادے جن میں اُنھوں نے اختلاف کیا تھا اور اس میں ان ہی لوگوں نے اختلاف کیا

اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ

جنھیں وہ (کتاب) دی گئی تھی اِس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح دلائل آچکے تھے (صرف) آپس کی ضد کی وجہ سے (اختلاف کیا)

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ

تو اللہ نے ایمان لانے والوں کو اپنی توفیق سے حق کے ذریعہ ہدایت عطا فرمائی اُس بات میں جس میں ان لوگوں نے اختلاف کیا تھا

وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔ کیا تم نے سمجھ رکھا ہے

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ

کہ (یونہی) جنّت میں داخل ہوجاؤ گے حالاں کہ اب تک تم پر اُن لوگوں جیسے (حالات) نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اُنھیں سختیاں

وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ ہلا ڈالے گئے یہاں تک کہ (وقت کے) رسول پکار اٹھے اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والے کہ کب آئے گی اللہ کی مدد؟ سن لو! یقیناً

نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ۬ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

اللہ کی مدد قریب ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ (اُن سے) فرما دیجیے کہ مال میں سے تم جو بھی خرچ کرو تو (خرچ کرو) والدین

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے اور جو نیکی تم کرتے ہو تو بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

تم پر (اللہ کی راہ میں) قتال فرض کیا گیا ہے جب کہ وہ تمھیں (طبعاً) ناپسند ہے اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہی تمھارے لیے بہتر ہو

ع ۲۶ وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ ع

اور ہوسکتا ہے کہ کسی چیز کو تم پسند کرو اور وہی تمھارے حق میں بُری ہو اور (حقیقتِ حال) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ

وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے سوال کرتے ہیں کہ حرمت والے مہینے میں قتال کرنا کیسا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اس ماہ میں قتال کرنا بڑا گناہ ہے

وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ

(لیکن) اللہ کی راہ سے روکنا اور اُس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجدِ حرام سے (روکنا) اور اُس کے باشندوں کو اس سے نکال دینا

Web Version of PCTB Textbook

اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَ لَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى

اللہ کے نزدیک اِس سے بھی بڑا گناہ ہے اور فتنہ (وفساد) قتل سے بھی بڑا گناہ ہے اور وہ (کافر) ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ

یَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِیْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَ مَنْ یَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَیَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ

تمھیں تمھارے دین سے پھیر دیں اگر ان کا بس چلے اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر گیا اور پھر مَرا اِس حال میں کہ وہ کافر تھا

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾

تو یہ وہ (بدنصیب) ہیں کہ ان کے اعمال برباد ہوگئے دنیا اور آخرت میں اور یہ لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٢١٨﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ ؕ قُلْ فِیْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِیْرٌ

اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے سوال کرتے ہیں شراب اور جوئے کے بارے میں آپ فرما دیجیے اِن دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ؗ وَ اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا یُنْفِقُوْنَ ۬ؕ

اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں اور اِن دونوں کا گناہ ان کے فائدہ سے کہیں زیادہ ہے اور وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے سوال کرتے ہیں کیا خرچ کریں؟

قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ ۙ

آپ فرما دیجیے جو بھی ضرورت سے زیادہ ہو اِسی طرح اللہ تمھارے لیے احکام کو کھول کھول کر واضح فرماتا ہے تا کہ تم غور و فکر کرو۔

فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْیَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَیْرٌ ؕ

دنیا اور آخرت (کے معاملات) میں (غور و فکر کرو) اور وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے اُن کی خیر خواہی بہتر ہے

وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

اور اگر تم اُن کے ساتھ مل جل کر رہو تو وہ تمھارے بھائی ہیں اور اللہ (خوب) جانتا ہے فساد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ

اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً تمھیں مشقت میں ڈال دیتا بے شک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو

حَتّٰى یُؤْمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ

یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور یقیناً ایک مسلمان کنیز (آزاد) مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ (مشرکہ) تمھیں بہت پسند آئے

وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِیْنَ حَتّٰى یُؤْمِنُوْا ؕ وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

اور (مسلمان عورتوں کو) مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دینا یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور یقیناً ایک مومن غلام (آزاد) مشرک سے بہتر ہے

Web Version of PCTB Textbook

وَلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ

اگرچہ وہ (مشرک) تمھیں پسند آئے یہ (مشرک) تو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنی توفیق سے جنّت

وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع ۲۷ ۵

اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور واضح فرماتا ہے اپنی آیات لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ

اور وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے وہ گندگی ہے لہٰذا عورتوں سے حیض کی حالت میں الگ رہا کرو

وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ

اور اُن کے قریب نہ جایا کرو یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس اُس طرح جاؤ جیسے اللہ نے تمھیں حکم دیا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠

بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور وہ خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔ تمھاری بیویاں تمھاری کھیتیاں ہیں

فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ

تو اپنی کھیتی میں جاؤ جس طرح تم چاہو اور اپنے لیے (نیک اعمال) آگے بھیجو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور خوب جان لو کہ تم اُس سے ملنے والے ہو

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ

اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) ایمان والوں کو خوش خبری دے دیجیے۔ اور اللہ (کے نام) کو اپنی قسموں کے لیے آڑ نہ بنایا کرو

اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾

کہ تم نیکی اور پرہیزگاری اور لوگوں کے درمیان صلح کی کوشش نہ کرو گے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

اللہ تمھاری لایعنی قسموں پر گرفت نہیں کرے گا لیکن وہ تمھاری اُن (قسموں) پر گرفت کرے گا جن کا ارادہ تمھارے دلوں نے کیا ہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ

اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا حلم والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم اُٹھالیں اُن کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے

فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

پھر اگر وہ (اس مدت میں) رجوع کر لیں تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر وہ طلاق دینے کا پکا ارادہ کر لیں

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ

تو بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو روکے رکھیں تین (مرتبہ) حیض (آنے) تک

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْۤ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ

اور اُن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اُسے چھپائیں جو اللہ نے اُن کے رحموں میں پیدا فرمایا ہے اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ؕ

اور آخرت کے دن پر اور اُن کے شوہر اِس (مدت) میں اُنھیں (اپنی زوجیت میں) لوٹا لینے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

اور اُن کے بھی حقوق (مَردوں پر) ہیں جیسے اُن پر (مَردوں کے) حقوق ہیں (شرعی) دستور کے مطابق البتہ مَردوں کو عورتوں پر برتری حاصل ہے

وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ ۲۸ ع ۷ ۱۲

اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ طلاق تو دو بار ہے پھر یا تو (بیوی کو) بھلائی کے ساتھ روک لیا جائے یا خوش اسلوبی سے چھوڑ دیا جائے

وَ لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّاۤ اَنْ يَّخَافَاۤ اَلَّا يُقِيْمَا

اور تمھارے لیے جائز نہیں کہ تم اُنھیں جو کچھ دے چکے ہو اُس میں سے کچھ بھی واپس لو سوائے اِس کے کہ دونوں ڈریں کہ وہ اللہ کی

حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

حدود قائم نہ رکھ سکیں گے تو اگر تم خوف محسوس کرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو پھر اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ

کہ وہ (عورت جو) کچھ معاوضہ دے (کر اپنے آپ کو چھڑا لے) یہ اللہ کی حدود ہیں تو ان سے تجاوز مت کرو اور جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ پھر اگر وہ (شوہر) اُسے (تیسری بار) طلاق دے دے تو اب وہ عورت اُس کے لیے حلال نہیں

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ

جب تک کہ وہ اُس کے سوا کسی دوسرے سے نکاح نہ کر لے پھر اگر وہ (دوسرا شوہر) بھی اُسے طلاق دے دے تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

اَنْ يَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

کہ وہ (نیا نکاح کر کے) باہم رُجوع کر لیں بشرطیکہ وہ خیال رکھتے ہوں کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدود ہیں جنھیں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

وہ واضح فرماتا ہے اُن کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو (ایک یا دو بار) طلاق دے چکو پھر وہ اپنی عدت پوری کرنے پر آئیں تو اب اُنھیں بھلائی کے ساتھ روک لو

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دو اور اُنھیں ستانے کی خاطر زیادتی کرنے کے لیے نہ روکے رکھو اور جس کسی نے ایسا کیا

Web Version of PCTB Textbook

ع ۲۹ / ۱۲
الثلثة

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ

تو اُس نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا اور اللہ کی آیات کا مذاق نہ اُڑاؤ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے

مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۲۳۱

کتاب اور حکمت میں سے (اسے بھی یاد رکھو) وہ اس کے ذریعے تمھیں نصیحت فرماتا ہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور جان لو بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو اُنھیں مت روکو کہ وہ (پھر سے) اپنے (پہلے) شوہروں سے نکاح کر لیں

اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

جب کہ وہ دونوں آپس میں معروف طریقہ کے مطابق راضی ہوں اِس (بات) سے اُسے نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۲۳۲

اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے یہی تمھارے لیے بہت پاکیزہ اور نہایت سُتھری بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور مائیں اپنے بچوں کو دودھ پلائیں پورے دو سال تک (یہ حکم) اُس کے لیے ہے

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہتا ہے اور جس کا بچہ ہے اُس (باپ) کے ذمہ ہے

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

اُن (ماؤں) کا کھانا اور اُن کا لباس معروف طریقہ کے مطابق کسی شخص پر اُس کی گنجائش سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالی جاتی،

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

نہ ماں کو اُس کے بچہ کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی باپ کو اُس کے بچہ کی وجہ سے (نقصان پہنچایا جائے) اور وارث پر بھی اسی طرح کی ذمہ داری ہے

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ

تو اگر وہ دونوں دودھ چھڑانے کا ارادہ کر لیں اپنی باہمی رضامندی اور مشورہ سے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

اور اگر تم چاہو کہ تم (کسی دایہ سے) اپنی اولاد کو دودھ پلواؤ تو (بھی) تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

جب کہ تم (دایہ کو) پورا پورا ادا کر دو جو بھی تم نے معروف طریقہ کے مطابق دینا طے کیا ہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

Web Version of PCTB Textbook

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

اور جان لو کہ بے شک جو تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

تو چاہیے کہ وہ (بیویاں) اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن انتظار میں رکھیں تو جب وہ اپنی (عدت کی) مدت پوری کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

کہ وہ جو بھی اپنے حق میں معروف طریقہ کے مطابق (فیصلہ) کریں اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں

فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ

اِس بات میں کہ عورتوں کو اشارہ سے نکاح کا پیغام دو یا تم اُس (ارادہ) کو اپنے دلوں میں پوشیدہ رکھو اللہ جانتا ہے کہ تم اُن کا خیال تو (دل میں) لاؤ گے

وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ۬ وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ

لیکن اُن سے کوئی خفیہ طور پر وعدہ نہ کرنا سوائے اس کے کہ تم کوئی بھلی بات کہہ دو اور نکاح کی گرہ پکّی نہ کرنا یہاں تک کہ عدّت کا حکم

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع ۳۰ ۱۴

اپنی مدت کو پہنچ جائے اور جان لو بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے لہٰذا اُس سے ڈرتے رہو اور جان لو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بڑا حلم والا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ

تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جن کو تم نے ابھی چھوا ہی نہیں اور تم نے اُن کا مہر مقرر نہیں کیا اور اُن کو کچھ خرچہ دو

عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

خوش حال اپنی حیثیت کے مطابق (دے) اور تنگ دست اپنی گنجائش کے مطابق (دے) یہ معروف طریقہ کے مطابق خرچہ (دینا) نیک لوگوں پر لازم ہے۔

وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ

اور اگر تم اُنھیں طلاق دو اِس سے پہلے کہ تم نے ان سے خلوت کی ہو اور تم اُن کے لیے مہر مقرر کر چکے تھے تو نصف مہر (ادا کرو)

مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ

جو تم نے مقرر کیا ہے سوائے اِس کے کہ وہ (خود ہی) معاف کر دیں یا وہ (شوہر) معاف کر دے کہ جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے

وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ

اور (اے شوہرو!) اگر تم معاف کر دو تو یہ پرہیزگاری سے بہت قریب ہے اور آپس (کے معاملہ) میں احسان کا برتاؤ کرنا نہ بھولو

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ

بے شک جو تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ نمازوں کی حفاظت کرو اور (خاص طور پر) درمیانی نماز کی

Web Version of PCTB Textbook

وَ قُوۡمُوۡا لِلّٰهِ قٰنِتِيۡنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُكۡبَانًا ۚ

اور اللہ کے حضور عاجزی اختیار کرتے ہوئے کھڑے رہا کرو۔ پھر اگر تمھیں خوف ہو (دشمن کا) تو چلتے چلتے یا سواری پر (نماز ادا کرلو)

فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۹﴾

پھر جب تمھیں امن حاصل ہو جائے تو اللہ کو یاد کرو اس طریقے سے جو اُس نے تمھیں سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

وَ الَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَ يَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزۡوَاجِهِمۡ مَّتَاعًا

اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں (اُنھیں چاہیے کہ) اپنی بیویوں کے لیے وصیّت کر جائیں ایک سال تک خرچہ دینے

اِلَى الۡحَوۡلِ غَيۡرَ اِخۡرَاجٍ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِىۡ مَا فَعَلۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِنَّ

کی (اور) اُنھیں (گھر سے) نہ نکالنے کی پھر اگر وہ (خود) چلی جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اُس میں جو کچھ وہ اپنے بارے میں کریں

مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَ لِلۡمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ حَقًّا عَلَى

معروف طریقہ کے مطابق اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی معروف طریقہ کے مطابق کچھ خرچ دینا پرہیزگاروں پر

ع ۱۵/۳۱ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴۲﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ خَرَجُوۡا

لازم ہے۔ اِسی طرح سے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جو اپنے گھروں سے

مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَ هُمۡ اُلُوۡفٌ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوۡتُوۡا ۫ ثُمَّ اَحۡيَاهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نکلے تھے موت کے ڈر سے اور وہ ہزاروں تھے تو اللہ نے اُنھیں فرمایا کہ مرجاؤ پھر اس (اللہ) نے اُنھیں زندہ فرمایا بے شک اللہ

لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَاعۡلَمُوۡۤا

لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اور اللہ کی راہ میں قتال کرو اور جان لو بے شک اللہ

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يُقۡرِضُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضۡعَافًا كَثِيۡرَةً ؕ وَاللّٰهُ

خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے تو (اللہ) اِس کو اُس کے لیے کئی گنا بڑھا دے

وقف لازم يَقۡبِضُ وَيَبۡصُۜطُ ۖ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الۡمَلَاِ مِنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى ۘ

اور اللہ ہی تنگی اور کشادگی فرماتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو

اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلۡ عَسَيۡتُمۡ

جب انھوں نے اپنے نبی (علیہ السّلام) سے کہا تھا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیجیے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں قتال کریں (نبی علیہ السّلام نے) فرمایا کہیں ایسا نہ ہو

اِنۡ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ قَالُوۡا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

کہ اگر تم پر قتال فرض کر دیا جائے تو تم قتال نہ کرو انھوں نے کہا کہ ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں قتال نہ کریں

Web Version of PCTB Textbook

وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

جب کہ ہمیں ہمارے گھروں سے نکال دیا گیا اور ہمارے بچوں سے (جدا کیا گیا) تو جب اُن پر قتال فرض کیا گیا

تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ

(تو) اُن میں سے چند ایک کے سوا سب نے مُنہ موڑ لیا اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اُنھیں اُن کے نبی (علیہ السّلام) نے بتایا بے شک اللہ نے

قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ

تمھارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے، کہنے لگے اُسے ہم پر بادشاہت کیسے مل سکتی ہے؟ اور ہم اُس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں

وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ

اور اُسے مال و دولت میں (بھی) وسعت نہیں دی گئی نبی (علیہ السّلام) نے فرمایا بے شک اللہ نے اُسے تم پر (فضیلت دے کر) چُن لیا ہے

بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾

اور (اللہ نے) اُسے علم اور جسم میں وسعت عطا فرمائی ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی بادشاہت عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ

اور اُن کے نبی (علیہ السّلام) نے اُن سے فرمایا بے شک اُس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمھارے پاس وہ تابوت آجائے گا جس میں

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ

تمھارے لیے تمھارے ربّ کی طرف سے تسکین کا سامان ہے اور وہ باقی ماندہ (تبرکات) ہیں جو آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون نے چھوڑے تھے

الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ ع ٣٢ ١٦

اُس (تابوت) کو فرشتے اٹھا لائیں گے، یقیناً اِس میں تمھارے لیے نشانی ہے اگر تم مومن ہو۔ تو جب طالوت اپنے لشکر کو لے کر نکلے

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ

(تو) کہا بے شک اللہ تمھیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے تو جس نے اُس میں سے (سیر ہو کر) پانی پی لیا وہ میرا ساتھی نہیں

وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ

اور جس نے اُس کے پانی کو نہ چکھا تو بے شک وہی میرا ساتھی ہے سوائے اس کے کہ کوئی ایک چُلّو بھر پانی اپنے ہاتھ میں لے

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ

تو اُن میں سے چند لوگوں کے سوا سب نے اُس سے (سیر ہو کر) پیا پھر جب وہ (طالوت) اور وہ جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے اس (نہر) کے پار ہو گئے

قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ

تو (چند لوگ) کہنے لگے آج تو ہمارے پاس طاقت نہیں ہے جالوت اور اُس کے لشکر (کے مقابلہ) کی

Web Version of PCTB Textbook

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ

(مگر) جنھیں یقین تھا کہ وہ اللہ سے ملاقات کرنے والے ہیں انھوں نے کہا کہ کتنی ہی بار ایسا ہوا ہے کہ ایک چھوٹی جماعت غالب آئی ہے

فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ

اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب وہ جالوت اور اُس کے لشکروں کے مقابل آئے

قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ﴿۲۵۰﴾

تو عرض کرنے لگے اے ہمارے ربّ ! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۛ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

تو انھوں نے اللہ کی توفیق سے ان (کافروں) کو شکست سے دوچار کردیا اور داؤد (علیہ السّلام) نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے اُنھیں سلطنت

وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ

اور حکمت عطا فرمائی اور جو کچھ چاہا اُنھیں سکھایا اور اگر اللہ لوگوں میں سے بعض کے ذریعہ بعض کو دفع نہ کرے تو زمین ضرور (فساد سے)

الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ

برباد ہو جائے لیکن اللہ تمام جہانوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جنھیں ہم آپ کو حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں

الجزء ۳ وقف لازم

وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

اور یقیناً آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) رسولوں میں سے ہیں۔ یہ رسول ہیں جن میں سے بعض کو بعض پر ہم نے فضیلت بخشی ہے اُن میں وہ بھی ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمایا

وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

اور اُن میں سے بعض کو درجات میں بلند فرمایا اور ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السلام) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور ہم نے اُن کی روح القدس (جبریل علیہ السّلام) کے ذریعہ مدد کی

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کے بعد لوگ آپس میں نہ لڑتے اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں لیکن انھوں نے اختلاف کیا

۳۵ع

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾

تو اُن میں سے وہ بھی تھے جو ایمان لائے اور اُن میں سے وہ بھی تھے جنھوں نے کفر کیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

اے ایمان والو! خرچ کرو اس رزق میں سے جو ہم نے تمھیں عطا فرمایا ہے اِس سے پہلے کہ وہ دن آجائے

لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خُلَّةٌ وَّ لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾

جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ ہی (بغیر اذنِ الٰہی) کوئی سفارش (فائدہ دے گی) اور جو کافر ہیں وہی ظالم ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اللہ (وہ ہستی ہے) جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ) زندہ ہے (سب کو) قائم رکھنے والا ہے نہ اُسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا

اور جو کچھ زمینوں میں ہے کون ہے جو اُس کے حضور اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے وہ سب جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

ان کے پیچھے (کے حالات) ہیں اور وہ اُس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ (خود) چاہے اُس کی کرسی تمام آسمانوں

وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ۫ قف

اور زمینوں پر چھائی ہوئی ہے اور اُن دونوں کی نگرانی اُسے نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند بڑی عظمت والا ہے۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے،

قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

بے شک ہدایت گمراہی سے خوب واضح ہو چکی ہے تو جو طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان رکھے تو یقیناً اس نے مضبوط سہارے کو

الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اللہ ایمان لانے والوں کا کارساز ہے اُن کو اندھیروں سے

اِلَی النُّوْرِ ؕ۬ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ

روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور جنھوں نے کفر کیا اُن کے ساتھی طاغوت ہیں وہ اُنھیں روشنی سے اندھیروں کی طرف نکال لاتے ہیں

اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ۧ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ ع ۳۴

وہ لوگ جہنمی ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ کیا آپ نے (اُسے) نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السّلام) سے اُن کے ربّ کے بارے میں جھگڑا کیا

اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۙ وقف لازم

اِس بنا پر کہ اللہ نے اُسے سلطنت دی تھی جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے اُسے فرمایا کہ میرا ربّ تو وہ ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے

قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا

اُس نے کہا کہ میں (بھی) زندگی دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں ابراہیم (علیہ السّلام) نے فرمایا: بے شک اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے لہٰذا تُو اُسے مغرب سے نکال لا

مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵۸﴾ۚ اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ

تو (اس پر) وہ کافر مبہوت ہو کر رہ گیا اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ یا اُس شخص کی مثال (دیکھو)

عَلٰی قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

جو ایک بستی پر گزرا اس حال میں کہ وہ اپنی چھتوں کے بل گری پڑی تھی اُس نے کہا کہ اللہ کس طرح اس (بستی) کو زندہ کرے گا اس کی موت کے بعد؟

Web Version of PCTB Textbook

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ

تو اللہ نے اُسے سو سال تک مُردہ رکھا پھر اُسے اُٹھا دیا (اللہ نے) پوچھا تم کتنا عرصہ یہاں رہے ہو؟ اُس نے کہا میں ایک دن

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ

یا دن کا کچھ حصّہ رہا ہوں گا (اللہ نے) فرمایا بلکہ تم سو سال (حالتِ موت میں) رہے ہو ذرا اپنے کھانے اور مشروب کی طرف دیکھو

لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

وہ ذرا بدبودار نہیں ہوا اور ذرا اپنے گدھے کو دیکھو (وہ بالکل گل سڑ گیا ہے) اور (ہم نے یہ اس لیے کیا) تاکہ ہم تمھیں لوگوں کے لیے نشانی بنا دیں

وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ

ذرا (گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کیسے ہم اُنھیں اٹھاتے ہیں پھر کیسے ہم اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں پھر جب اُس کے لیے حقیقت روشن ہو گئی

قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢٥٩ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

اس نے کہا میں (مشاہداتی طور پر خوب) جانتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے عرض کیا:

رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى

اے میرے ربّ! مجھے دکھا کہ تو کیسے مُردوں کو زندہ فرماتا ہے؟ (اللہ نے) پوچھا (اے ابراہیم!) کیا تم یقین نہیں رکھتے؟ عرض کیا کیوں نہیں!

وَ لٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرا دل مطمئن ہو جائے (اللہ نے) فرمایا پرندوں میں سے کوئی چار لے لو پھر اُنھیں اپنے سے مانوس کر لو پھر (اُنھیں ذبح کر کے)

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

اُن کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر اُنھیں بلاؤ وہ تمھارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت غالب بڑی

حَكِيْمٌ ۝٢٦٠ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ ع ۳۵/۲

حکمت والا ہے۔ جو اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایک دانے کی سی ہے جس نے اُگائیں سات بالیاں،

فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٦١ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

ہر بالی میں سو دانے ہیں اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے اور بڑھاتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں

اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر جو خرچ کیا اُس کے بعد نہ احسان جتاتے اور نہ تکلیف دیتے ہیں اُن کے لیے اُن کا اَجر اُن کے ربّ کے پاس ہے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٢٦٢ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ

اور نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا ایسے صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد (سائل کو) ایذا پہنچے

Web Version of PCTB Textbook

وَ اللّٰهُ غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ﴿٢٦٣﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰی ۙ

اور اللہ بے نیاز بڑا حِلم والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے صدقات کو مت ضائع کرو احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر

كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے وہ درحقیقت اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا ہے

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ

تو اُس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی چکنی چٹان ہو جس پر مٹّی پڑی ہو پھر اُس پر زور کی بارش برسے تو وہ اُس (چٹان) کو بالکل ہی صاف کر کے چھوڑ دے

لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿٢٦٤﴾

(اسی طرح) جو اعمال انھوں نے کمائے اس سے وہ کچھ بھی (اجر) حاصل نہ کر سکیں گے اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِیْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اور اُن کی مثال جو اپنے مال خرچ کرتے ہیں اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اور اپنے آپ کو (دین پر) ثابت قدم رکھنے کے لیے

كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَیْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

اُس باغ کی مثال جیسی ہے جو ایک اونچی جگہ پر ہو اُس پر زور کی بارش آجائے تو باغ اپنا پھل دُگنا لائے اور اگر

یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَیَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ

زور کی بارش نہ بھی آئی تو ہلکی سی پھوار (بھی کافی ہے) اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اُس کا کھجوروں

نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِیْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ

اور انگوروں کا ایک باغ ہو اُس کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں اُس کے لیے اُس میں ہر طرح کے پھل ہوں اور اُس پر بڑھاپا آجائے

وَ لَهٗ ذُرِّیَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَاۤ اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ

اور (ابھی) اُس کی اولاد کمزور ہو پھر اُس (باغ) پر ایک بگولہ آجائے جس میں آگ ہو پھر وہ (باغ) جل جائے اِسی طرح اللہ تمھارے لیے آیتوں کو واضح فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ ٣٦ ع ٤

تا کہ تم غور و فکر کرو۔ اے ایمان والو! عمدہ چیزوں میں سے خرچ کیا کرو جو تم نے کمائی ہیں اور اُس میں سے جو ہم نے تمھارے لیے

مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَ لَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ ؕ

زمین سے نکالا ہے اور کسی ردّی چیز کا ارادہ نہ کرو کہ تم اُس میں سے خرچ کرو اور (اگر کوئی یہی تمھیں دے تو) تم خود بھی اس چیز کے لینے والے نہ ہو مگر چشم پوشی کرتے ہوئے

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ یَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

اور جان لو بے شک اللہ بے نیاز ہر تعریف کے لائق ہے۔ شیطان تمھیں تنگ دستی سے ڈراتا ہے اور تمھیں بے حیائی کی ترغیب دیتا ہے

Web Version of PCTB Textbook

وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ۭ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۞٢٦٨ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا فرماتا ہے

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞٢٦٩ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ

اور جسے حکمت عطا کی گئی تو یقیناً اُسے بہت بڑی بھلائی دے دی گئی اور نصیحت تو صرف عقل مند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ اور تم جو کچھ

مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۞٢٧٠ اِنْ تُبْدُوا

خرچ کرتے ہو یا تم کوئی نذر مانتے ہو تو بے شک اللہ اُسے جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر تم صدقات کو

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ

ظاہر کرکے دو تو یہ (بھی) اچھا ہے اور اگر تم اُنھیں پوشیدہ رکھو اور فقیروں تک پہنچا دو تو وہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے اور وہ (اللہ) تم سے تمھارے بعض گناہ

مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۞٢٧١ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ

دور فرما دے گا اور اللہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) ان (کافروں) کو ہدایت (کے راستہ) پر لے آنا آپ کے ذمہ نہیں ہے

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ

لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے اور تم لوگ جو مال خرچ کرتے ہو تو تمھارے (ہی فائدے کے) لیے ہے

وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ

اور تم صرف اللہ کی رضا کے حصول کے لیے خرچ کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی مال میں سے خرچ کرتے ہو (اس کا اجر) تمھیں پورا پورا دیا جائے گا

وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۞٢٧٢ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (خرچ کرو) اُن فقیروں کے لیے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہیں

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

وہ فرصت نہیں رکھتے کہ (معاش کے لئے) زمین میں چل پھر سکیں ایک ناواقف اُنھیں اُن کے سوال نہ کرنے کی وجہ سے خوش حال سمجھتا ہے

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْــَٔـلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

تم ان (کی حاجت مندی) کو اُن کے چہروں سے پہچان سکتے ہو وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگا کرتے اور تم جو کچھ بھی مال میں سے خرچ کرتے ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۞٢٧٣ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً

تو بے شک اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہیں رات اور دن پوشیدہ اور علانیہ

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞٢٧٤ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا

تو اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس (محفوظ) ہے اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ جو لوگ سُود کھاتے ہیں

وقف منزل ٥ ع ٣٧ الربع

Web Version of PCTB Textbook

لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا

وہ (روزِ قیامت) کھڑے نہیں ہوں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر پاگل کر دیا ہو ایسا اس لیے ہوگا کہ وہ کہتے ہیں

اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ وقف لازم

کہ تجارت بھی سُود ہی کی مانند ہے حالاں کہ اللہ نے تجارت کو حلال فرمایا ہے اور سُود کو حرام کیا ہے لہٰذا جس کے پاس

مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ

اس کے ربّ کی طرف سے نصیحت آئی پھر وہ باز آجائے تو جو (حرمتِ سود سے پہلے) لے چکا ہے وہ اسی کا ہے اور اُس کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے اور جو دوبارہ ایسا کرے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ

تو وہی آگ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ سُود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ

کسی ناشکرے گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس (محفوظ) ہے اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا

اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سُود (کسی کے ذمہ) باقی رہ گیا ہے اگر تم (سچے) مومن ہو۔ پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ

بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾

اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) کی طرف سے اعلانِ جنگ سن لو اور اگر تم توبہ کرلو تو تم اپنے اصل مال کے حق دار ہو نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

اور اگر (مقروض) تنگدست ہو تو اُسے خوش حال ہونے تک مہلت دو اور اگر تم (قرض معاف کر کے) صدقہ ہی کر دو (یہ) تمھارے لیے (زیادہ) بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

اور اُس دن سے ڈرتے رہو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اُس (عمل) کا جو اس نے کیا

وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۳۸ ع ۲

اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے ایمان والو! جب تم ایک دوسرے سے قرض کا معاملہ کرو ایک مقررہ مدت تک کے لیے

فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَ لَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ

تو اُسے لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ تمھارے درمیان ایک لکھنے والا عدل کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے

Web Version of PCTB Textbook

كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ

جیسے اللہ نے اُسے سکھایا ہے تو اُسے لکھ دینا چاہیے اور وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ قرض ہے اور وہ اپنے ربّ اللہ سے ڈرتا رہے اور اُس میں

شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ

کچھ بھی کمی نہ کرے پھر جس کے ذمہ قرض ہے اگر وہ ناسمجھ یا کمزور ہے یا اِس قابل نہ ہو کہ وہ خود اس (قرض) کو لکھوا سکے تو چاہیے

وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

کہ اُس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوائے اور اپنے مَردوں میں سے دو گواہ بنا لیا کرو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد

وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ

اور دو عورتیں (گواہ بناؤ) جن کو بھی تم گواہوں کے طور پر پسند کرتے ہو کہ اگر ان دونوں عورتوں میں سے ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلائے

وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ

اور جب بھی گواہوں کو بُلایا جائے (تو) وہ انکار نہ کریں اور (قرض) خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اُسے لکھنے میں سُستی نہ کرو اس کی مدّت کے تعیّن کے ساتھ

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ

یہ (تحریر) اللہ کے نزدیک عدل کے قریب ہے اور گواہی کے لیے زیادہ مستحکم ہے اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو مگر

اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ

یہ کہ دست بدست تجارت ہو جو تم آپس میں کر رہے ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم اُسے نہ لکھو

وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا

اور گواہ ضرور بنا لیا کرو جب خرید و فروخت کرو اور نہ لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے

فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾

تو یہ بے شک تمھاری طرف سے نافرمانی کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمھیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو (قرض لینے کے لیے) قبضہ کے ساتھ رہن رکھ دو پھر اگر تم ایک دوسرے پر اعتبار کرو

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ

تو جس پر اعتبار کیا گیا ہے اُسے چاہیے کہ وہ اپنی امانت کو ادا کرے اور اُسے چاہیے کہ اپنے ربّ اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتا رہے اور گواہی کو مت چھپاؤ

ع ۳۹ ۷ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾

اور جس کسی نے اس (گواہی) کو چھپایا تو بے شک اس کا دل گناہ گار ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ

اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے یا اُسے چُھپاؤ اللہ تم سے

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۸۴﴾

اُس کا حساب لے گا پھر جسے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) اُس (کلام) پر ایمان لائے جو اُن کی طرف نازل فرمایا گیا ہے اُن کے ربّ کی طرف سے اور سب مومنین بھی سب کے سب ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫

اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر (اُن سب نے کہا) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان (ایمان لانے) میں تفریق نہیں کرتے

وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾

اور انھوں نے کہا کہ ہم نے (احکام کو) سنا اور ہم نے (ان کی) اطاعت کی اے ہمارے ربّ! تیری بخشش کا (ہم سوال کرتے ہیں) اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ کسی شخص پر اُس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتا اُس کے لیے (اجر) ہوگا جو (نیک عمل) اس نے کیا

وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

اور اس پر (وبال) ہوگا جو (بُرا عمل) اس نے کمایا۔ اے ہمارے ربّ! تُو ہماری گرفت نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں،

رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

اے ہمارے ربّ! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا (بوجھ) تُو نے اُن پر ڈالا جو ہم سے پہلے گزرے ہیں،

رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ٚ وَ اغْفِرْ لَنَا ٚ وَ ارْحَمْنَا ٚ

اے ہمارے ربّ! ہم پر وہ (بوجھ) نہ ڈال جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر فرما اور ہماری بخشش فرما اور ہم پر رحم فرما،

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

ع ۴۰ ۸

تُو ہمارا کارساز ہے پس کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

نوٹ:

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 01 تا 07، 255، 275 اور 284 تا 286 کا بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے اِمتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ
رَيْبٌ	شک
يُقِيْمُوْنَ	وہ قائم کرتے ہیں
يُنْفِقُوْنَ	وہ خرچ کرتے ہیں
يُوْقِنُوْنَ	وہ یقین رکھتے ہیں
اَمْ	یا
خَتَمَ	مہر لگا دی
اَلْحَيُّ	زندہ
سِنَةٌ	اُونگھ
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	اُن کے سامنے
لَا يُحِيْطُوْنَ	وہ احاطہ نہیں کر سکتے
اَلرِّبٰوا	سُود
وَاِنْ تُبْدُوْا	اور اگر تم ظاہر کرو
كُلٌّ	سب کے سب
لَا نُفَرِّقُ	ہم تفریق نہیں کرتے
لَا تُؤَاخِذْنَا	تو ہماری گرفت نہ کر
اَوْ اَخْطَاْنَا	یا ہم خطا کر بیٹھیں
اِصْرًا	بوجھ

لفظ	معنیٰ
يُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان رکھتے ہیں
رَزَقْنٰهُمْ	ہم نے انھیں رزق عطا کیا
اُنْزِلَ	نازل فرمایا گیا
سَوَآءٌ	برابر ہے
لَا يُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان نہیں لائیں گے
غِشَاوَةٌ	پردہ
اَلْقَيُّوْمُ	سب کو قائم رکھنے والا
نَوْمٌ	نیند
خَلْفَهُمْ	اُن کے پیچھے
وَلَا يَئُوْدُهٗ	اسے نہیں تھکاتی
يَتَخَبَّطُهُ	اسے پاگل کر دیا
اَوْ تُخْفُوْهُ	یا اسے چھپاؤ
مَلٰٓئِكَتِهٖ	اس کے فرشتے
اِنْ نَّسِيْنَآ	اگر ہم بھول جائیں
لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ	ہم پر نہ ڈال
مَوْلٰنَا	ہمارا کارساز
غُفْرَانَكَ	(ہم طلب کرتے ہیں) تیری بخشش

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i قرآنِ مجید کی سب سے طویل سورت ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ (ب) سُوْرَۃُ النِّسَآءِ (ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ

ii قرآنِ مجید کی سب سے فضیلت والی آیت ہے:

(الف) آیتِ دَین (ب) آیتِ عدل (ج) اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ (د) آیتِ مباہلہ

iii حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ سیکھی:

(الف) دس سال میں (ب) گیارہ سال میں (ج) بارہ سال میں (د) تیرہ سال میں

iv اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ حصّہ ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کا (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کا (ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا

v عربی زبان میں "بقرۃ" کا معنٰی ہے:

(الف) ہاتھی (ب) گائے (ج) اُونٹ (د) مکڑی

vi حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مطابق شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں تلاوت کی جائے:

(الف) سُوْرَۃُ النِّسَآءِ کی (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کی (ج) سُوْرَۃُ یُوْنُسَ کی (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی

vii سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) قرآنِ مجید کا دل (ب) قرآنِ مجید کی زینت (ج) قرآنِ مجید کی شان (د) قرآنِ مجید کی چوٹی

viii سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون ہے:

(الف) آخرت (ب) ہدایت (ج) تجارت (د) سیاست

ix سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں اِنسانوں کی قسمیں بیان کی گئی ہیں:

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھے

Web Version of PCTB Textbook

x مدینہ منوّرہ کے آس پاس بڑی تعداد میں آباد تھے:

(الف) مسیحی (ب) صابی (ج) یہودی (د) مجوسی

xi حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو اپنا رُوحانی پیشوا مانتے تھے:

(الف) یہودی (ب) نصاریٰ (ج) مشرکینِ مکّہ (د) یہ سب

xii اللہ تعالیٰ اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خلاف جنگ سے تعبیر کیا گیا ہے:

(الف) سُود کو (ب) بدعت کو (ج) کم تولنے کو (د) ملاوٹ کرنے کو

xiii ایمان کا اظہار ہوتا ہے:

(الف) چہرے سے (ب) باتوں سے (ج) اعمال سے (د) آنکھوں سے

xiv مصائب اور تکالیف میں اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرنی چاہیے:

(الف) والدین کے ذریعے سے (ب) مال و دولت کے ذریعے سے

(ج) رشتہ داروں کے ذریعے سے (د) صبر اور نماز کے ذریعے سے

xv سُود کا انجام ہے:

(الف) مفلسی (ب) موت (ج) بیماری (د) ذلّت

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں کو سیکھنے کی کیا فضیلت ہے؟

iii اٰیَۃُ الْکُرْسِیّ کی ایک فضیلت تحریر کریں۔

iv قرآنِ مجید کی چوٹی کس سورت کو قرار دیا گیا ہے؟

v سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات کی فضیلت تحریر کریں۔

vi سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

vii حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی کیا خصوصیت ہے؟

viii سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں بنی اسرائیل کا تذکرہ کس طور پر آیا ہے؟

ix اللہ تعالیٰ کن لوگوں کی گمراہی کا فیصلہ کرتا ہے؟

x سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں مال خرچ کرنے کی کیا ترتیب بتائی گئی ہے؟

Web Version of PCTB Textbook

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کا تعارف تحریر کریں۔

(ii) سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کے فضائل اور خصوصیات بیان کریں۔

(iii) سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کے بنیادی مضامین اور اہم نِکات پر روشنی ڈالیں۔

4 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

يُقِيْمُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	الْقَيُّوْمُ	لَا يُحِيْطُوْنَ
غِشَاوَةٌ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	لَا تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ نَّسِيْنَآ

5 درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

(i) ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾

(ii) اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

(iii) خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۷﴾

(iv) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا
الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

جانیے اور عمل کیجیے!

قرآنِ مجید اور احادیثِ مبارکہ میں مذکور دعاؤں کی بہت فضیلت ہے۔ ہمیں ان دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیے۔ سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کی آیت 127 میں ایک ایسی ہی دعا مذکور ہے:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾

سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کی آیات 128، 201، 250 اور 286 میں بھی دعائیں مذکور ہیں۔ روزمرّہ زندگی میں ان دعاؤں کا اہتمام کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت 255 (اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ) کا ترجمہ اور مختصر فضائل تحریر کریں۔
- ★ روزانہ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے کچھ نہ کچھ حصّے کی تلاوت کا معمول بنائیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں مذکور دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کیجیے اور اُنھیں پڑھنے کا مستقل اہتمام کیجیے۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت دوسو پچھتر (275) ﴿اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝﴾ کی روشنی میں سُود کی حرمت پر مختصر مضمون تحریر کریں۔
- ★ قرآنِ مجید میں اُمّتِ مسلمہ کو درمیانی امّت قرار دیا گیا ہے۔ کسی صاحبِ علم سے پوچھ کر اس بات پر نوٹ لکھیں کہ اِس اُمّت کے درمیانی امّت یا معتدل اُمّت ہونے سے کیا مراد ہے؟
- ★ سُود کی حرمت کے حوالے سے اپنی معلومات کو وُسعت دیجیے اور تحقیق کیجیے کہ سُود کس طرح معاشرے کے لیے ناسور ثابت ہوتا ہے۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

- ★ طلبہ میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ دیجیے۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمے کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیں۔
- ★ قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال وجواب کے ذریعے سے طلبہ کی اِستعداد میں اضافہ کیجیے۔
- ★ سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
- ★ کوئز پروگرام، آن لائن اَیپ اور دستاویزی فلم سے اِستفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے منتخب قرآنی الفاظ کے اِمتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے درج ذیل حصّے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 01 تا 07	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 255 (اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ)
سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 275	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 284 تا 286

کیا آپ جانتے ہیں!

قرآنِ مجید کی سب سے طویل آیت سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں ہے۔ آیتِ دَین (قرض کے اَحکام والی آیت) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت 282 ہے جو قرآنِ مجید کی سب سے لمبی آیت ہے۔

Web Version of PCTB Textbook